بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

KHILAFAT LIBRARY

اخبار نور قادیان!

مورخہ ۳۔ اکتوبر ۱۹۱۴ء

نور کی سالانہ سرگذشت

(عجیب و غریب مطالعہ اور سبق آموز کہانی)

یہ پرچہ جو آپ کے ہاتھوں میں پہونچتا ہے یہ چھٹی جلد کا پہلا نمبر ہے۔ گویا ستک کی منزل سے نکل کر اب آپ کے خادم نے جوانی میں قدم رکھا ہے۔ جب پہلے پہلے میں نے نور کو جاری کیا۔ اس سے پیشتر میں نے نہ کبھی ایڈیٹری کا کام کیا تھا۔ اور نہ ہی میرے پاس سرمایہ تھا۔ جب میں نے اخبار نکالنے کا ارادہ کیا۔ اس وقت میرے سرمایہ کے روپوں کی تعداد ہاتھوں کی انگلیوں سے بھی کم تھی۔ بعض لوگ میرے ارادہ پر ہنستے تھے اور میری اس خواہش کو بچوں کا کھیل سمجھتے تھے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بسا اوقات چھوٹے آدمیوں کا بڑا ارادہ دیکھکر لوگ ہنسی کیا کرتے ہیں مگر وہ اسرار قدرت سے ناواقف ہیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص اور عقیدت کو دیکھتا ہے۔ نہ زید کی بڑی پگڑی اور بکر کی ناک کی ٹوپی کو۔

چنانچہ جب ہم نے اوّل اوّل اخبار نکالا۔ تو بعض احباب نے محض اس وجہ سے ریویو کرنے میں تنگ دلی سے کام لیا کہ محمد یوسف! اور اخبار نویسی؟ جس کے پاس نا روپیہ ہے اور نا وہ لکھنا جانتا ہے اور نہ ہی وہ ذی وجاہت ہے کہ وہ اپنے ذاتی رسوخ اور ذرائع سے توسیع اشاعت کے میدان میں ترقی کرے۔ ایک نہیں دو۔ دو نہیں تین چار نمبروں کے بعد بس؟ مگر جیسا کہ میں پہلے عرض کر آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نام پر نہیں بلکہ کام پر خوش ہوتا ہے اسکی درگاہ میں وہی کامیاب ہوتے ہیں جو اس کے راستہ میں عقیدت اور اخلاص کو کام میں لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ میری بے بسی اور بیکسی کو دیکھکر خود ہمارا حامی و ناصر بنگیا۔ اور یوں فیوں نور کی کرنیں دور دور تک پھیلتی گئیں۔ لوگ سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے کے بعد اور کئی طرح کے رسوخ سے جن اشاعتوں کا منہ دیکھتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ خداوند قدوس جو غریبوں کا حامی اور بیکسوں کا مددگار ہے وہ

اللہ تعالیٰ اخلاص کو دیکھتا ہے

میری بے بسی۔ بیکسی۔ بے زری۔ اور بے مدی کو دیکھ کر میرا حامی و ناصر بنگیا۔ اور اس وقت بفضل ایزدی نور کی اشاعت احمدی اخبارات میں ایک خاص تمیز رکھتی ہے یہ صحیح ہے کہ نور کی پشت پر نا کبھی کسی انجمن کا ہاتھ ہوا اور نہ کسی بڑے آدمی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا لاکھہ لاکھہ شکر ہے کہ خدا جو انسان کے اندرونہ کا مالک ہے اور اس کے غائب کا جاننے والا ہے۔ جو ظاہرداری اور اخلاص زیادہ بولنے والے اور خاموشی کیساتھ کام کرنیوالے گرجنے والے اور برسنے والے کو خوب سمجھتا ہے اور انسان کی رگ و ریشہ کے جاننے والا ہے۔ اس نے اس خاکسار کے سر پر ہاتھ رکھا۔ اور ایڈیٹر نور محض اس کے فضل سے ہر طرح کے مشکلات اور تکالیف کو عبور کرتا ہوا چلا آیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ذرہ نوازی سے میری خاص نصرت اور تائید فرمائی۔ اور مجھے اسقدر خدمت کا موقعہ اور توفیق دی کہ جس پر میں جسقدر بھی فخر سے پھولا نہ سماؤں تھوڑا ہے اس کے لئے کہیں دور جانیکی ضرورت نہیں ہے۔ نور کے پچھلے سال کے فائلوں پر نظر ڈال لینی کافی ہوگی۔ جب مسجد

مسجد کانپور کے متعلق ایڈیٹر نور کی روش

کانپور کا قضیہ مسلمانوں کی بدقسمتی سے اچھڑا تو اس میں کوئی کلام نہیں کہ اس وقت مسلمانوں کے دو فریق تھے ایک وہ جو آگ بگولا ہوکر آسمان کو اڑانا چاہتا تھا۔ دوسرا وہ جو اپنے سرد قلوب کے باعث منجمد خیال رکھتا تھا۔

ایسے اٹکے وقت میں اللہ تعالیٰ نے ہماری دستگیری فرمائی۔ اور ایڈیٹر نور نے ایسی بین بین اور احسن راہ اختیار کی کہ جس سے گورنمنٹ کی وفاداری میں بھی کوئی فرق نہ آوے۔ اور مسلمانوں کو کوئی رنج کا محل بھی باقی نہ رہے۔ الحمد للہ کہ ہمارے اس مضمون کو خلیفۂ وقت نے بڑی محبت کی نگاہ سے دیکھا اور تعریف فرمائی اور اسکے بعد تصفیہ کے لئے مسلمانوں کو آخر اسی روش پر قدم زن ہونا پڑا۔ اور اسی روش کی پیروی سے وہ گورنمنٹ کی وفاداری کو قائم اور اپنے رنج کو دور کر سکے۔ اگرچہ اس وقت بعض لوگوں نے مجھے یہ کہا کہ تمہارے ان خیالات سے نا زید خوش ہو سکتا ہے نا بکر۔ مگر ان بھولے لوگوں کو کیا معلوم تھا کہ مومن زید اور بکر کے خوش کرنیکے لئے پیدا نہیں ہوا بلکہ وہ اپنے خدا جو سب کا رازق اور مالک ہے اس کے خوش کرنیکے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر وہ خوش ہو جائے تو بیڑا پار ہے۔

سالانہ جلسہ اور ایڈیٹر نور

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قومی بہتری اور بہبودی قومی اجتماع پر مبنی اور وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھہ لاکھہ شکر ہے کہ پچھلے سال علے الترتیب خاکسار ایڈیٹر نور نے پانچ مبسوط آرٹیکل سالانہ اجتماع پر لکھے اور جلسہ کی خوبیاں اور اس کے فوائد کو ناظرین پر کماحقہٗ آشکارہ کیا۔ جو لوگ باقاعدہ نور کے پرچوں کو مطالعہ کرتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ نور کے ان پانچ مبسوط اور لاجواب مضامین نے نور کے ناظرین پر کیسا بجلی کا اثر کیا۔ اس وقت ہمیں ناظرین کی طرف سے بہت سے خطوط موصول ہوئے کہ اب کی دفعہ ناہم خود ہی جلسہ پر آویں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی ہمراہ لائیں گے یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اور اسکی ذرہ نوازی ہے جس نے ہمیں سالانہ جلسہ پر زور مضامین لکھنے کی توفیق دی۔

مفت ٹریکٹوں کی اشاعت

یہ اللہ تعالیٰ کا لاکھہ لاکھہ شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے

اس سال مجھے سکھوں اور آریوں میں مفت ٹریکٹ تقسیم کرنیکی توفیق عطا فرمائی۔ حسب ذیل ٹریکٹ دفتر نور سے سکھوں اور آریوں میں ہائیخیز ار کی تعداد میں مفت تقسیم کئے گئے

معیار صداقت - ایک ضخیم ٹریکٹ ۶۴ صفحہ کا

روح اور مادہ کی ازلیت کا رد ۱۶- صفحہ کا ٹریکٹ -

KHILAFAT LIBRARY

شری گورو نانک دیو کا مت - ہندی میں ۴۸ صفحہ کا ٹریکٹ - یہ اللہ تعالےٰ کا محض فضل اور اسکی ذرہ نوازی ہے۔ جس نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی در اصل میرے جیسے غریب اور بے زر انسان کی طاقت سے یہ امر باہر تھا کہ میں اس قدر تعداد میں ضخیم ٹریکٹ لوگوں میں مفت تقسیم کرنے کی جرءت کرتا۔ جو در اصل ایک بڑے شخص کا کام تھا۔ بلکہ ایک انجمن کی سرپرستی کو چاہتا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اسکی ذرہ نوازی کا بھی عجب ہے وہ جس سے چاہتا ہے اپنے دین کی خدمت لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھ ناچیز سے ضخیم ٹریکٹوں کو سکھوں اور آریوں میں مفت تقسیم کرنیکی توفیق عطا فرمائی۔ گو ان ٹریکٹوں سے نور کا خزانہ معمور ہو گیا مگر یہ ایک امتحان ہے۔ جب یہ خزانہ اس کے راستہ میں زیادہ مضبوطی سے قدم اٹھائیگا تو اللہ تعالےٰ قادر ہے اور تمام دنیا کے خزائن اس کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ وہ چند ایسے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے مخلص دوست پیدا کر دیگا۔ جو اس کار خیر میں میرا ہاتھ بٹانیکے لئے پیدا ہو جائینگے۔ میں ایک رئیس کا ہمنوں اس مد میں بیس روپیہ عطا فرمائے۔ اور اخی المکرم ملک مولا بخش صاحب کا بھوں نے بارہ روپیہ عطا فرمائے تو دل سے مشکور اور دعاگو ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان دوستوں کو اجر عظیم عطا فرماوے تاکہ یہ چھوٹی چھوٹی کاوشیں بھی حصہ لے سکیں۔ اس وقت ایک ٹریکٹ آریوں کے لئے اور ایک ضخیم ٹریکٹ سکھوں میں تقسیم کرنے کی تیاری ہے۔ مگر روپیہ کے نہ ہونے سے رکا پڑا ہے۔ خواہش ہے کہ یکم اکتوبر کے ہی پیل کی وصولی پر ان ہر دو ضخیم ٹریکٹوں کو طبع کرا کر مفت تقسیم کیا جائیگا۔ ناظرین دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم مجھے اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرماوے۔

اخبار نور اور آریوں کے جوابات!

میں تحدیث بالنعمت کے طور پر یہ کہتا ہوں کہ تمام ہندوستان میں نور ہی ایک ایسا پرچہ ہے جو آرین اخبارات اور اس کے ایڈیٹروں کے اسلام پر حملات کا ترقی بترقی جواب دینے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ تمام ہندوستان میں ایک بھی ایسا پرچہ نہیں پاؤگے جو آریوں کے جوابات دینے میں ایسی چستی رکھتا ہو۔ آرجن نے اسلام پر اعتراضات شروع کئے تو نہایت معقولیت سے اس کا گھر پورا کیا گیا۔ غلاسفر نے اپنے فلسفہ کی ٹانگ توڑنی چاہی۔ تو ترقی بترقی جواب دیکر اس کا منہ بند کیا گیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور اسکی ذرہ نوازی ہے۔ غرضیکہ جس نے بھی اسلام پر انگشت نمائی کی اسکا گھر اچھی طرح پورا کیا گیا۔

سکھوں میں ایڈیٹر نور کا کام

سکھوں میں آپکے خادم ایڈیٹر نور نے جو کام کیا اور جو کر رہا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ خاکسار ایڈیٹر نور للکار کر یہ دعویٰ بادلائل پیش کر رہا ہے۔ کہ حضرت اقدس بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ ولی اللہ اور باخدا مسلمان تھے اگرچہ اس کے جوابات دینے کی چند پرچوں نے کوشش بھی کی مگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ خاکسار کے ناقابل الجرح اثبات اور دلائل ساطع کے سامنے انکے جوابات کمزور صرف دفع الوقتی کے لئے رہے یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور اسکی ذرہ نوازی ہے جس نے مجھے اس قدر عظیم الشان کام کی توفیق عطا فرمائی۔ نانک پنتھیوں میں جسقدر کام کی ضرورت ہے وہ نور کے ناظرین سے پوشیدہ نہیں ہوگا۔ تمام ہندوستان میں صرف نور ہی ایک ایسا اخبار ہے۔ جو اس عظیم الشان کام کو بہ احسن وجوہ نبھا رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ خاکسار کا یہ کام دوست اور دشمن کے دلوں میں یکساں گھر کر رہا ہے

ہندوستان میں اشاعت اسلام کی ضرورت اور مسلمانوں کی بیداری

جب خاکسار کو چند بار ہندوستان میں لیکچر دینے کیواسطے جانیکا اتفاق ہوا۔ اور وہاں خام خیال مسلمانوں کی قابل رحم حالت کو بچشم خود دیکھا تو میں نے پے در پے اس کے متعلق اپنی آواز کو بلند کرنا شروع کیا۔ اور اب اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اسوقت مسلمانوں کی مذہبی سوسائٹیوں میں ہندوستان میں اشاعت کیلئے ایک خاص خیال پیدا ہوا اور انہوں نے اس امر کو بخوبی سمجھ لیا کہ ہماری بھلائی اسی میں ہے کہ خام اور برائے نام مسلمانوں کو دوبارہ مسلمان بنائیں۔ آج اس سے بڑھکر اشاعت اسلام کا اور کوئی اہم اور عظیم کام نہیں ہے۔ بعض انجمنوں نے اپنے آدمیوں کو اس علاقہ میں بھیجا اور بعض بھیجنے کی کوشش میں ہیں۔ مگر سب سے پہلے خاکسار ایڈیٹر نور نے ہی اس کے متعلق اپنی آواز کو بلند کیا۔ اور عام مسلمانوں کو غفلت اور نیند کی حالت سے جھنجھوڑا۔

مختلف معرکۃ الآرا مضامین

اس کے علاوہ اسلام اور اطاعت اولوالامر پر چند ایک مبسوط آرٹیکل نور میں شائع کئے اور بتلایا کہ قرآن کریم ہمیں سب سے بڑھکر اطاعت اولوالامر اور وفاداری حکومت کی تعلیم اور تلقین فرماتا ہے۔ قرآن میں دیگر الہامی کتابوں کی نسبت کیا فضیلت ہے۔ پر ایک مبسوط اور جامع آرٹیکل لکھا گیا۔ آجتک جسکی ایک سطر کا بھی جواب دینے کی کسیکو جرءت پیدا نہیں ہوئی ہے اب کے سندھ گزٹ کے نامہ نگار نے ایک مضمون لکھا کہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کو اسلام سے کچھ تعلق نہ تھا۔ اس کا جواب نہایت ہی معقول اور جامع دیا گیا جسکو پڑھ کر بڑے بڑے متعصب بھی مان گئے کہ اسلام اور حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ دو الگ الگ نہیں ہیں ہمارا منشا ہے کہ اس معرکۃ الآرا مضمون کو ٹریکٹ کا جامع پہنا کر سکھ دوستوں میں مفت تقسیم کیا جائے۔ اسی طرح کے مبسوط اور معرکۃ الآرا مضامین نور میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے۔ اور روح اور مادہ کی ازلیت اور ابدیت کی تردید۔ کیا وید قدیمی ہیں وغیرہ جسکا جواب کسی سے نہیں بن آیا۔

اڈیٹر نور اس سال تبلیغ کیلئے کہاں کہاں گیا!

سب سے پہلے شروع سال میں سندھ کا سفر پیش آیا

KHILAFAT LIBRARY

حضرت خلیفۃ المسیح اول نے کراچی میں جانیکا حکم دیا وہاں سکھوں اور نانک پنتھیوں میں کثرت سے ٹریکٹ اور کتابیں تعدادی پانچسو تقسیم کی گئیں۔ حیدرآباد میں ایک دو لیکچر ہوئے ان لیکچروں کا اثر نہایت عمدہ اور اچھا پڑا اس سے پہلے بھی خاص حیدرآباد میں میرے تین پبلک لیکچر ہو چکے تھے۔ سندھ میں نانک پنتھیوں کی آبادی زیادہ اور کثرت سے ہے ان لوگوں پر لیکچروں اور ٹریکٹوں کا بہت ہی عمدہ اثر پڑا۔ تقسیم شدہ ٹریکٹوں کو لوگوں نے کمال خواہش سے پڑھا۔ ابھی تک لوگوں کے خطوط علاقہ سندھ سے آرہے ہیں۔ سندھ میں نانک پنتھیوں کی آبادی زیادہ ہے۔ مسلمان بھی اپنی اصلی حالت پر قایم نہیں ہیں مسلمانوں کی حالت قابل رحم ہے ان لوگوں میں تبلیغ کی اشد ضرورت ہے۔

پھر اس کے بعد معاً حضرت صاحبزادہ میرزا محمود احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کے ہمرکاب چکوال اور جہلم کا سفر پیش آیا۔ چکوال میں اس خاکسار کے دو لیکچر ہوئے۔ ان لیکچروں کا بفضل ایزدی چکوال کے سکھ پبلک پر بہت عمدہ اثر پڑا۔ اور وہاں کے سکھوں نے خاکسار کے لیکچروں کو ایسا پسند کیا۔ جو انکی حسب ذیل چٹھی سے واضح ہے۔ یہ چٹھی نور جلد ۵ نمبر ۱۱ میں بھی شائع ہو چکی ہے۔

"بکرم بندہ لتیمات"

کل بوجہ بارش کے ہم لوگ سکول چھوڑ کر جلسہ میں شامل نہ ہو سکے۔ ہم بہت خوش ہیں کہ آپ لوگ یہاں آکر ہم چکوال نواسیوں کو اپنے لیکچروں سے مستفیض کر رہے ہیں۔ ہم آپ کی اس عمدہ اور نیک کارروائی پر آپ کو مبارک باد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لہذا ملتمس ہیں کہ چونکہ بوجہ سکول ٹائم میں چھٹی نہ ملنے کے ہماری بہنا کا کوئی آدمی آپ کے لیکچر عالمانہ کو اٹینڈ نہیں کر سکتا۔ بہتر ہے کہ آپ پروگرام انجمن امروزہ کو تبدیل فرما کر اپنے لیکچر کو بعد از ۴ بجے رکھیں تاکہ ہم سن سکیں

× × × ×

زیادہ وسعت رکھتا ہو۔ مگر احمدیہ اخبارات میں بفضل ایزدی نور کی اشاعت کسی اخبار سے کم نہیں۔ نور کے خریدار احمدی بھی ہیں اور غیر احمدی بھی۔ سکھ اور سناتنی آریہ اور مسیحی بھی۔ اکثر خریداروں کو اپنے پیارے نور سے اس قدر محبت ہے کہ وہ اسکی توسیع اشاعت میں دوسرے سے آگے ہمیشہ ساعی رہتے ہیں۔ ایک غیر احمدی دوست نے ۳۰ خریدار دیئے اور اس کے علاوہ بیس روپیہ اپنی گرہ سے دیکر نور کو آریہ اور سکھوں کے نام مفت جاری کروایا۔ اخبار کے ہفتہ وار ہونے پر حضرت مخدومی مولوی غلام حسن صاحب نے نہ صرف روپیہ بلکہ دعاؤں سے بھی اس خادم کی مدد فرمائی۔ سید محمد شاہنواز۔ مولوی عمر دراز خان منشی ہاشم علی خان گرداور قانونگو۔ منشی نور محمد صاحب سب انسپکٹر پولیس۔ برادرم مبارک احمد صاحب وغیرہ کے اسماء گرامی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

ایڈیٹر نور کا دورہ

یہ امر واضح اور مبرہن ہے۔ کہ ہندوستان میں اشاعت اسلام کا دائرہ بہت کچھ وسیع ہے۔ سندھ کا علاقہ راجپوتانہ وغیرہ خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ خاکسار ایڈیٹر نور کا یہ ارادہ ہے۔ کہ اکتوبر میں ان علاقوں میں جاکر تبلیغ کا کام شروع کرے۔ نور کے ناظرین میرے لئے دعا فرماویں کہ اس کار خیر میں مولیٰ کریم میرا حامی و ناصر ہو۔ میرا یہ دورہ بھی بظاہر میرے اجرائے اخبار کے مشابہ ہے۔ جس وقت اخبار میں نے جاری کیا۔ اس وقت میرے پاس سات آٹھ روپیہ کے علاوہ اور کچھ نہ تھا اللہ تعالےٰ نے میری دستگیری فرمائی۔ اب راجپوتانہ اور سندھ میں اشاعت اور تبلیغ کا کام بھی ایک اہم ترین کام ہے۔ یہ ضروری ہے کہ مجھے عدم موجودگی میں اخبار کے لئے ایک نائب ایڈیٹر رکھنا پڑیگا۔ روپیہ پاس نہیں۔ اسی طرح کیساتھ سفر پر بھی بہت کچھ خرچ آئیگا۔ مگر اس کے لئے بھی روپیہ کا سوال ہے مجھے قوی امید ہے کہ جس خدا کے پیارے دین کا میں بلا کرنے کے لئے میں باہر جاتا ہوں۔ مولا کریم ضرور کوئی نہ کوئی سبیل خواہ مخواہ پیدا کر دیگا۔ جو ہر طرح میری اعانت کیلئے آمادہ ہو جائیگے۔ میرا ہمیشہ سے یہ دستور اور قاعدہ رہا ہے کہ میں بار خاطر بننے سے ہمیشہ محترز رہا ہوں۔ اس لئے میں اس کا بوجھ کسی پر نہیں ڈالنا چاہتا۔ ہاں اس امر کا مطالبہ ضرور کرتا ہوں۔ کہ جن دوستوں کا چندہ اخبار یکم اکتوبر کو ختم ہوگا۔ ان کے نام یکم اکتوبر کو وی پی کئے جائینگے

اعانت کا پہلا ذریعہ

ایسے سب دوست وی پی وصول فرما کر خاکسار ایڈیٹر نور کو خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقعہ دیں۔ یہ مطالبہ ایسا واجبی ہے جو کسی پر کچھ بوجھ بھی نہ ہو اور ایسے کار خیر میں اعانت بھی ہو سکے۔ نور کی قیمت تو آخر دوستوں نے دینی ہی ہے۔ بجائے اس کے کہ بار بار وی پی واپس کر کے وصول کیا جائے۔ بہتر ہو کہ پہلے ہی وصول کر کے خاکسار ایڈیٹر نور کو خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقعہ دیا جاوے۔ اس وقت کا ایک پیسہ بھی اشرفی کے برابر ہے۔

KHILAFAT LIBRARY

اعانت کا دوسرا ذریعہ

اعانت کا ایک دوسرا ذریعہ ایک اور ہے کہ دوست نور کی توسیع اشاعت میں خصوصیت سے توجہ فرماویں۔ ہر ایک خریدار کم از کم نور کے لئے دو دو خریدار مہیا کر دے۔ ایک یا دو خریداروں کا پیدا کرنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ وہ نور کے کونسے خریدار ہوں گے۔ جبکہ ایک دو دوست نہ ہونگے اور پھر وہ کونسے دوست ہونگے جنہیں نور کی خریداری کے لئے کہا جاوے اور وہ انکار کر دیں۔ صرف تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے میں جلد سندھ اور راجپوتانہ وغیرہ میں تبلیغ کے لئے جانیکا ارادہ رکھتا ہوں۔ میری عدم موجودگی میں نائب ایڈیٹر ضرور ہونا چاہیئے۔ آخر سفر پر بھی خرچ ہوگا۔ پیچھے میرا بال بچہ بھی ہے۔ تو گویا خرچ تگنا ہو جائیگا اگر ایسے سفید ترین کار خیر کے لئے میں دوستوں سے الگ چندہ جمع کرتا۔ تو دوستوں کو کچھ بھی عذر نہ ہو سکتا تھا۔ مگر میں نے اسطرح بار ڈالنا مناسب نہیں سمجھا۔ اعانت اور مدد کی دو راہیں میں نے معاونین نور کے سامنے رکھی ہیں۔ اول یکم اکتوبر کو جن دوستوں کے نام وی پی کئے جائیں وہ کل وصول کریں دوم نور کا ہر ایک خریدار کم از کم دو دو خریدار دیکر اس کار خیر میں خاکسار ایڈیٹر نور کو خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقعہ دیں۔ اگر احباب دعا میں نور کی خریداری کے لئے تحریک کیجاوے تو دوست بخوشی نور جیسے بے ریا خادم دین کی خریداری کو قبول فرماوینگے اور بعض دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی گرہ سے قیمت دیکر آریوں اور سکھوں کے نام نور جاری کرائیں۔ ایک تو یہ کہ غیر مذاہب کے لوگ اسلامی خوبیوں اور نور سے منور ہوں گے۔ دوئم ایڈیٹر نور کو کچھ سہارہ ہو جائیگا اور وہ بیفکر ہو کر کچھ عرصہ باہر تبلیغ میں لگا سکیگا۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو دینی کاموں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

جن دوستوں کے نام وی پی کئے گئے ہیں وہ غور سے پڑھیں

جن دوستوں کی اطلاع ۳۰ ستمبر تک ممانعت وی پی کی دفتر میں پہونچگئی۔ ان کے نام وی پی نہیں کئے گئے۔ ۳۰ ستمبر کے بعد جو اطلاعیں پہونچ رہی ہیں انکی تعمیل کرنے سے ہم قاصر ہیں۔ لہذا ان دوستوں کو چاہیئے کہ وہ وی پی وصول فرما کر خاکسار ایڈیٹر نور کو خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقعہ دیں۔ اور پھر خصوصاً اس حالت میں جبکہ آپ کا خادم ایڈیٹر نور باہر تبلیغ پر جانیکے لئے آمادہ ہے۔ ایسی حالت میں آپکی توجہ اور سرپرستی کی اشد ضرورت ہے۔ میں نے اس کار خیر کے لئے آپ سے کوئی الگ چندہ نہیں مانگا۔ حالانکہ آپ خیال فرما سکتے ہیں۔ میری غیر حاضری میں نائب ایڈیٹر کی معقول تنخواہ کا بھی بوجھ ہوگا میرے سفر پر بھی معقول خرچ ہوگا۔ میرا کنبہ بھی ہے۔ مگر میں نے اپنی تبلیغ پر جانیکے لئے کسی سے کوئی چندہ نہیں مانگا۔ صرف یہ واجبی اور جائز مطالبہ دوستوں کے سامنے رکھا ہے۔ کہ نور کے وی پی وصول فرما کر خاکسار کو شکریہ کا موقعہ دیں اور نور کی توسیع اشاعت میں حصہ لیکر خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقعہ دیں اور نور کی توسیع اشاعت میں حصہ لیکر خصوصیت سے دعا کا موقعہ دیں۔

نور کا آئندہ سال کیلئے پروگرام

:- انشاء اللہ تعالےٰ آئندہ سال کا خدا بہتر اچھا لگا جائیگا۔ تازہ بتازہ خبروں اور چیدہ واقعات اور مختلف واقعات پر نکتہ اور آراء کے علاوہ ویدوں۔ گرنتھ۔ قرآن کریم کی معرفت کیلئے ایک ایک صفحہ وقف رہیگا

علاوہ بریں ہر ایک اخبار میں معرکۃ الاراء مذہبی چرچہ پر لیڈر ضرور ہوگا۔

دلچسپ معلومات اور سائنس کے شعبدوں کیلئے بھی ایک صفحہ رہیگا۔ ناظرین کرام کو چاہیئے کہ وہ نور کی اشاعت میں مربیانہ کوشش فرماویں۔ جسقدر نور کا دائرہ وسیع ہوگا اسیقدر آسانی اور عمدگی سے خاکسار ایڈیٹر نور خدمت کر سکیگا اور پھر خصوصاً اس حالت میں جبکہ یہ خاکسار تبلیغ کیلئے باہر جاتا ہے۔ نور اور بھی آپ کی توجہ کا محتاج ہے۔ میری عدم موجودگی میں نائب ایڈیٹر کی تنخواہ۔ میرے سفر کا خرچ۔ میرے گھر کا خرچ یہ سب کچھ اخبار سے ہی انشاء اللہ تعالیٰ پورا ہوگا۔ اس لیئے میں نے معاونین کرام پر کوئی بوجھ نہیں ڈالا۔ نور کے سالانہ وی پی کی وصولی اور توسیع اشاعت کی طرف زیادہ زور سے معاونین کرام کی توجہ کو مبذول کرتا ہوں جن دوستوں کے نام وی پی کیئے گئے ہیں وہ وی پی وصول فرما کر اڑے وقت میں مجھے خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقع دیں۔ اور ہر ایک خریدار کم از کم ایک ایک خریدار پیدا کر کے خصوصیت سے اس کارِ خیر میں حصہ لے۔ ایک یا دو خریداروں کا پیدا کرنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے صرف توجہ کی ضرورت ہے۔ وہ کونسا دوست ہوگا۔ جسکے ایک دو دوست نہ ہوں۔ اور پھر وہ کونسے دوست ہونگے جنہیں نور کی خریداری کیلئے کہا جاوے اور وہ انکار کریں۔ صرف توجہ کی ضرورت ہے۔ ذی استطاعت احباب سکھوں اور آریوں کے نام اخبار ایک سال کیلئے مفت جاری کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

جرمنی صلح کا خواہشمند

واشنگٹن کا ایک تار روای ہے کہ ڈاکٹروں بتھمین ہولڈگ جرمنی کے چانسلر نے یونائیٹڈ سٹیٹس کے ایلچی سے برلن میں پریسیڈنٹ ولسن کی تجاویز صلح پر بات چیت کی۔ اور کہا کہ وہ مدمقابل سے صلح کے شرائط معلوم کریں۔ فرانس اور بلجیم کی فتح کا جو حشر ہوا۔ ان کا خیال کرتے ہوئے صلح کی اتنی جلد تمنا کرنا کچھ زیادہ تعجب خیز بات نہیں۔ ان کے حالات سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ جرمنی کا پے در پے ٹکستوں سے کچومر نکل گیا۔ جرمنی نے خواہ مخواہ کمزوروں پر اپنا دست تعدی اٹھایا جسپر دنیا نفرت بھیج رہی ہے۔ خدا کرے کہ جرمنی اپنی کیفرکردار کا پورا پورا خمیازہ اٹھائے۔ تا آئندہ اسے کمزوروں پر دست تظلم بلند کرنے کا حوصلہ نہ پڑے۔

KHILAFAT LIBRARY

پٹیالہ میں لاانتہا باتیں ۹۰۰ مکان زمین کے برابر ہو گئے

پٹیالہ میں سخت بارش کی وجہ سے کئی مکانات کو صدمہ پہنچا ہے ۱۷۔ ستمبر کی دوپہر سے بارش شروع ہوئی۔ اور متواتر ۹ گھنٹے آسمان سے پُرزور پانی برستا رہا۔ جس سے شہر کی اکثر عمارتوں کو صدمہ پہنچ گیا ہے۔ اور نو سو سے زیادہ خام مکان اور ڈیڑھ سو کے قریب پختہ مگر کہنہ عمارتیں قطعی طور پر منہدم ہو چکی ہیں ریاست ہذا میں بارش کے ہاتھوں غربا کی حالت نہایت افسوسناک ہو رہی ہے۔ اور اکثر لوگوں نے مسجدوں اور مندروں میں جا کر شب گذران کی ہے۔ مکانات کے گرنے سے کئی شخص بے گھر ہو چکے ہیں۔ ندی کے چڑھاؤ نے بھی پبلک کو حراساں کر رکھا ہے۔ کیونکہ قبل ازیں اس سے پٹیالہ کی تباہی ہو چکی ہے بارش کے ساتھ تیز ہوا کا چلنا اور بھی غضب ہے۔

پرنس آف ویلز کی اولوالعزمی

ہز ہائینس پرنس آف ویلز بہادر نے میدان جنگ کے پیشرو حصہ میں جانے کا عزم کر کے برطانیہ امپائیر کی تاریخ میں بہادری اور شجاعت کی بے مثل مثال پیش کی ہے۔ آپنے فرمایا کہ اس سنہری اصول کی پابندی کرتا ہوں۔ جو اس تاج کے تمام پرنس آف ویلز عمل میں لاتے رہے ہیں۔ ہز ہائی نس پرنس آف ویلز بہادر نے اس دلاورانہ جوش شجاعت کے اظہار سے اپنی خاندانی فرض شناسی اور جانبازی کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ حضور پرنس آف ویلز نے کشتگان جنگ کی امداد کے لیئے نہ صرف فنڈ قائم کیا ہے۔ بلکہ میدان جنگ میں بہادری کے جوہر دکھلانیکا عزم بالجزم کر کے دنیا کی تاریخ شجاعت میں ایک بے نظیر مثال قائم کی ہے آپ کی عمر اسوقت بیس برس کی ہے اور ابھی فوجی تعلیم بھی تمام نہیں کی۔ اسی باعث لارڈ کچنر نے ملک معظم کو مشورہ دیا ہے کہ پرنس آف ویلز بہادر کا ابھی میدان جنگ میں آنا ٹھیک نہیں۔ بہرحال یہ ایسا دلاورانہ ارادہ ہے جس سے تمام دنیا میں دھوم مچ جائے گی۔

میں پانچ سال کی پیشگی قیمت بھیجتا ہوں

اخی المکرم جناب مولوی رحمت اللہ صاحب احمدی تعلقہ کامارپڈی سے تحریر فرماتے ہیں کہ سنہ ۱۹۱۴ء کا چندہ تو میں کل پرسوں روزانہ کر چکا ہوں۔ آپ نائب ایڈیٹر نور کی امداد اور اعانت کے لیئے سنہ ۱۹۱۵ء کے لغایت سنہ ۱۹۱۹ء پانچ سالہ چندہ نور بطور پیشگی انشاء اللہ ہفتہ کے اندر اندر روانہ کر دونگا۔ اللہ تعالیٰ مکرم بھائی کو جزائے خیر دے اور اجر عظیم عطا فرماوے۔ میں رحمت اللہ کے نام سے نیک فال لیتا ہوں امید ہے کہ انشاء اللہ میرے اس تبلیغ پر باہر جانیکے لیئے اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال ہوگی۔ دوسرے دوست بھی اخی المکرم مولوی رحمت اللہ صاحب کی نیک مثال سے فائدہ اٹھائیں اور نور کا چندہ پیشگی بھیجکر اور وی پی وصول فرما کر اور توسیع اشاعت میں مربیانہ کوشش کے ذریعہ اس کارِ خیر میں خاکسار ایڈیٹر نور کی اعانت فرماویں تاکہ خاکسار بے فکر ہو کر ہندوستان کے مختلف حصص میں جہاں اشاعت اسلام کی اشد ضرورت ہے اسلام کے نورے لوگوں کو منور کرے دوست دعا فرماویں کہ اس کارِ خیر میں مولیٰ کریم میرا حامی و ناصر ہو۔

اگر نور کے ناظرین میں سے دو سو بھی خریدار مولوی رحمت اللہ کی طرح پیدا ہو جائیں تو پھر تبلیغ کے کام میں خاکسار کو بہت کچھ مدد مل سکے گی۔ مولیٰ کریم ایسے کاموں میں اعانت کا اجر عظیم دیتا ہے ناظرین اعانت اسلام کے کام میں میرے معاون و مددگار ہو کر اس کارِ خیر میں حصہ لیکر اجر عظیم کے مستحق بنیں۔

موجودہ حالات پر ہز آنر کی تقریر

ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب نے گذشتہ جلسہ قانونی کونسل کی تقریر میں ملک معظم جارج پنجم کے پیغام عطوفت نشان بنام والیان ریاست ہند و اہل ہند کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پنجاب کے احساس فرض کی تعریف کی۔

اور توقعہ ظاہر کی کہ جنگ سے سپاہیوں کی تعداد میں جو کمی ہوگی اس کو پورا کرنے کیلئے پنجاب میں افراط سے رنگروٹ مل سکینگے۔ اور یہ کہ جو سپاہ فرانس بھیجی گئی ہے۔ اس میں پنجاب کا معقول حصہ ہے۔ آپ نے بتایا کہ اہل ملک کس طرح حب الوطنی کا عملی ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ ازاں جملہ ایک ریلیف فنڈ بھی ہے جسے کسی پیرایہ میں بھی سرکاری نہیں کہا جا سکتا۔ مختلف اقوام کے باہمی تعلقات کو بہتر بنایا جاوے غلط اور مبالغہ آمیز افواہوں کی تردید فرض سمجھیں۔ بیجا خوف سے بنک اور پوسٹ آفسوں سے دھڑا دھڑ روپیہ نکلوانے کی غلطی سے لوگوں کو آگاہ کریں۔ اجناس کے نرخ کو بلا وجہ مناسب حدود سے بڑھنے نہ دیں۔ ہز آنر نے پنجاب کے اخبارات کی تعریف کی۔ کہ انہوں نے اس موقعہ پر بڑی حسن خوبی سے اپنے فرائض منصبی کو نبھایا۔ اور ارشاد کیا کہ ہنوز اور بہت کچھ کیا جانا باقی ہے۔ جس میں لوگوں اور پریس کی متفقہ امداد و اعانت کی ضرورت ہے۔ اور یہ کہتے پھرنے اور بے اندازہ غلہ خرید کر اندر ڈال لینے سے یہ گرانی نمودار ہوئی ہے۔ تاہم غنیمت ہے کہ نرخ اب کچھ گر گیا ہے۔ آپ نے کونسل کو یقین دلایا۔ کہ صیغہ تعمیرات کا کوئی کام جنگ کی وجہ سے ترک نہ کیا جائیگا۔ انہار اور سڑکوں کی توسیع اور تعمیر کا کام ہر نوع تکمیل پر پہونچایا جائے گا۔ اگر کوئی شکل ہے تو کافی مزدوروں کے بہم پہونچنے میں ہے ہز آنر نے اعلان کیا کہ سکریٹری آف سٹیٹ ہند نے لاہور میں ملک معظم ایڈورڈ ہفتم کی یادگاری سکیم منظور کر لی ہے جس پر ۲۵ لاکھ روپیہ خرچ آئیگا۔ اس میں سے ۵ لاکھ صوبہ نے چندہ سے بہم پہونچایا ہے اور ۲۰ لاکھ پراونشل اور ہندوستان کی گورنمنٹوں نے عطا کیا ہے۔ یادگار ہذا کی تعمیر کی بدولت ہزار متفسوں کیلئے کام نکل آئیگا۔ ہز آنر نے آخر ملک معظم کی نسبت اہل پنجاب کی وفاداری کا رزولیوشن پیش کیا جو بالاتفاق پاس ہوا۔

آسمان میں جنگ

اگرچہ طرابلس اور بلقان کی جنگوں میں فوجی ایروپلینوں نے کچھ کام دیا تھا۔ لیکن موجودہ جنگ میں ایروپلین اور زیلین نہایت حیرت انگیز کام دے رہے ہیں جیسے ناظرین روزمرہ کی تاروں میں انکی کارگذاریاں پڑھتے ہیں جرمنی کی نسبت مشہور تھا کہ ہوائی فوج اور اسکے سامان جنگ میں یہ فرانس اور انگلستان سے فایق تھا۔ کو انگلستان نے بھی گذشتہ چند سالوں ہوائی آلات جنگ تیار کرنے اور ان میں مشق بہم پہونچانے میں بڑا کام کیا ہے مگر جرمنی ایک خاص آلہ پرداز کا موجد تھا۔ جس کا نام زیلین مشہور ہے۔ اور جس میں ایک وقت میں علاوہ گولوں اور بموں کے بیس پچیس آدمی بھی بیٹھکر اڑ سکتے ہیں۔ مگر جہانتک ان کی کارگذاریوں کی خبریں شایع ہوئی ہیں۔ زپلینوں کو سوائے ایملشوریٹ اور فرانس کے بعض مقامات پر گولے پھینکنے کے جو ایروپلین بھی پھینک سکتا ہے اور کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی۔

KHILAFAT LIBRARY

مگر اس میں شک نہیں کہ یہ زمانہ حال کے جنگ کا ایک نہایت ضروری جزو شمار ہونے لگے ہیں۔

آپنے کسقدر مٹی کا تیل کھایا!

آنریبل رائے سیتا ناتھ رائے صاحب بہادر نے ڈالسٹرکٹ کونسل کے گذشتہ اجلاس میں سوال کر کے گورنمنٹ سے ایک حیرت انگیز واقفیت حاصل کی کہ اس ملک کے لوگ ہر روز ہزار ہا من مٹی کا تیل۔ گھی اور تیل میں ملا ہوا کھاتے ہیں اور کوئی شاکی نہیں ہے یہ مٹی کا تیل سب جرمنی سے آتا ہے چنانچہ:-

سنہ ۱۳-۱۲ء میں ..... ۱۷۰۰۰۰ لاکھ ۵۰ ہزار ۴۲۰ گیلن۔
سنہ ۱۴-۱۳ء میں ..... ۲۲۰۰۰۰ لاکھ ۶۶ ہزار ۲۳۸ گیلن۔

یعنے تین سال کے عرصہ میں اس تیل کی برآمد ۴۶ فیصدی بڑھ گئی ہے۔ گورنمنٹ تسلیم کرتی ہے کہ یہ تیل گھی اور دوسرے تیلوں سے سستا ہے۔ چنانچہ وائٹ آئل کی قیمت ۱۱ روپیہ فی من ہے ۱۲ روپیہ ۸ آنہ فی من تک ہے۔ جبکہ سرسوں کے تیل کا نرخ ۱۶ روپیہ ۸ آنہ من ہے اور گھی ۴۸ روپیہ من سے ۹۴ روپیہ ۸ آنہ من تک ہے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ارزانی کی وجہ سے مٹی کا تیل سرسوں کے تیل اور گھی میں ملایا جاتا ہے۔ لیکن گورنمنٹ کو معلوم نہیں کہ باشندگان بعد اس ملاوٹ سے چونک اُٹھے ہیں۔ کونسل گورنمنٹوں سے اس معاملہ میں قانون بنانے کی بابت استفسار کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ گورنمنٹ ضرور ایسا قانون نافذ فرمائیگی۔ جس سے آئندہ کیلئے گھی اس قسم کی ملاوٹ سے صاف رہیگا۔ کیونکہ کوئی بھی ہندوستانی گھی میں اس قسم کی ملاوٹ کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھ سکتا۔

ہندوستان ۵۶ کروڑ ساد ہو اور میدان جنگ!

ایک معصر لکھتا ہے کہ اس موقعہ پر جبکہ ہندوستان کی گورنمنٹ کو انکی اشد ضرورت ہے کہ سادہو مدد دیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ خدا کے پیارے ہیں۔ اور ان کو دنیا کے جھگڑوں اور جھنجھٹوں سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر اس بات سے وہ ہرگز انکار نہیں کر سکتے۔ دنیا انکی ہر ایک قسم کی ناز برداری کرتی ہے اور جبکہ دنیا پر وہ ہر طرح سے امن میں رہتے میں تو دنیا انسے امید رکھ سکتی ہے۔ کہ وہ اس وقت میدان میں آئیں ہندوستان والے ہمیشہ سے سادہوں کی سیوا کرتے چلے آئے ہیں۔ اور کرتے ہیں۔ برٹش گورنمنٹ نے بھی سادہوں فقیروں کو ہر ایک قسم کی آزادی دے رکھی ہے اس عہد معدلت مہد میں ان کو کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہے۔ وہ اپنی مرضی کے موافق جدہر بھی چاہتے ہیں پھرتے ہیں تیرتھوں پر جاتے ہیں اپنی موج مناتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ مطلب یہ کہ انہیں اس راج میں کسی قسم کی تکلیف نہیں اور لازم ہے کہ وہ ایسے راج کی جو انکی اس قدر حرمت کرتا رہا ہے ایسے نازک وقت میں جبکہ وہ میدان جنگ میں موجود ہے۔ اور اس کے سپاہی توپوں اور بندوقوں کے سامنے سینہ سپر ہو رہے ہیں۔ سادہو لوگ بھی اپنا فرض ادا کریں۔ اور اگر ان سے میدان جنگ میں لڑا نہیں جاتا تو زخمیوں کی مرہم پٹی کے لئے ہی نکل آویں۔ اس وقت ہندوستان میں ۵۶ لاکھ سادہو موجود ہیں۔ × × × × × × × × × × × تجویز تو معقول

ہے۔ دیکھیں سادھوں کیطرف سے کیا جواب ملتا ہے

گوئیبن اور بریسلا کے نئے نام!

ہمعصر رون زک اپنی ۱۱۔ اگست کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ سلطان عثمان اور رشادیہ نامی دو جہاز جو حال میں ٹرکی نے تیار کرائے تھے جرمنی سے جنگ ہو جانے کے باعث برطانیہ نے جب ان کو لے لیا۔ ۶۔ اگست کو یکایک ٹرکی حکومت کے اعلان شایع کرنے سے کہ گوئیبن اور بریسلا دو جرمنی کروزر ٹرکی گورنمنٹ نے خرید لئے ہیں۔ عام طور پر اظہار مسرت کیا جا رہا ہے

اس خبر کو ہمعصر نے صوف نے جو اُسے ۵ بجے صبح کے ملی تھی۔ نہایت موٹے حروف میں اپنی مذکورہ اشاعت میں درج کیا ہے۔ نیز آگے چلکر لکھتا ہے کہ ٹرکی نے ان دونوں جہازوں کا نام بدل کر گوئیبن کا یاوز سلطان سلیم اور بریسلا کا مدللی (منتی لین) رکھا ہے

پنجاب کی طرف سے بلجین ریلیف فنڈ کی امداد

ہز ایکسلنسی گورنر بمبئی نے باشندگان بمبئی کی طرف سے ۲۵ سو لنڈ بلجین ریلیف فنڈ کی امداد میں پیش کرتے ہوئے شاندار شاں تمائیم کی ہے۔ کیونکہ بلجیم نے مہذب دنیا کے سامنے جس قسم کے کارہائے نمایاں کو انجام دیا ہے وہ اسی کا حصہ تھا۔ ایسے حالات کی موجودگی میں اگر پنجاب کے باشندگان بھی مصیبت زدہ بلجیم کی امداد میں عملی طور پر ہاتھ بٹائیں۔ تو یہ بھی دوستداری اور حق شناسی کے مترادف ہوگی۔ امید کرنی چاہیئے کہ پنجابی لوگ اس بارہ میں اپنے اخلاقی فرض کو صحیح معنوں میں محسوس کرینگے۔

گذشتہ سال کی پولیس کی کارگذاری

اگر عدالتوں میں مزموں کی زیادہ سزایابی کو صحیح معیار کہا جا سکتا ہو تو ۱۹۱۴ء کی نسبت سال گذشتہ میں پنجاب پولیس کی کارگذاری قابل تعریف ہے سال ماسبق میں چالان شدہ ملزمان میں سے ۶۵ فیصدی سزایاب ہوئے تھے مگر سال زیر ریویو میں ۶۹ فیصدی۔ تاہم ڈاکہ زنی کی ۴۹ فیصدی اور نقب زنی کی ۸۱ فیصدی وارداتوں کا عدالتوں میں چالان نہیں ہوا

بہرحال یہ امر قابل اطمینان ہے کہ اگرچہ جرایم جور بے ضابطہ تھے رک گئے۔

آریہ سماج کے ایک چوٹی کے لیڈر کے متعلق مسافر آگرہ کی رائے

مسافر آگرہ اپنے ۲۵ ستمبر کے پرچہ میں لکھتا ہے کہ ہمیں آریہ سماج کے ایک چوٹی کے لیڈر کی نسبت معتبر ذرایع سے معلوم ہوا ہے کہ آپ آریہ سماج کے دیگر سیوکوں کی مذمت اور برائی سنکر بڑے مگن ہوتے ہیں۔ اور آپکے حضور جو شخص آریہ سماج کے دیگر سیوکوں کو جتنی زیادہ گالیاں دیتا ہے آپ اسے اتنا ہی زیادہ خیر خواہ اسکی قدر کرتے ہیں۔

بقول مسافر آگرہ۔ جب آریہ سماج کی چوٹی کے لیڈروں کی ایسی حالت ہو تو عوام الناس کے متعلق رائے لگانا کوئی مشکل امر نہیں ہے اور پھر ابتدا ہی یہ سلوک ہو تو دوسروں کے ساتھ سلوک کا اندازہ لگانا اس سے بھی زیادہ آسان ہے

KHILAFAT LIBRARY

سرحد کی ایک عجیب رسم

پاڈیشرنی ہندوستانیوں کی وفاداری پر شک ظاہر کیا تو اس کو لوگوں نے بہت برا منایا۔ ایک نامہ نگار نے حال میں نوشہرہ کی طرف سفر کرتے ہوئے ایک عجیب کیفیت دیکھی ہے جس سے اہل انگلستان کی فتح کی آرزو اور دلی وفاداری کا اظہار بخوبی ثابت ہوتا ہے۔ نامہ نگار نے دیکھا کہ نوشہرہ سے جو نوجوان میدان جنگ کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ ان میں سے بعض کے عزیزوں نے ایک دمبہ مار کر لاٹھیوں پر لٹکائے ہوئے ہیں اور جبکہ ریل میں سوار ہو کر گذر رہے تھے تو ان کے راستہ میں کھڑے ہوئے تھے۔ اس رسم کا مطلب یہ تھا

جرمنی جہاز ایڈن کہاں مارا مارا پھرتا ہے

اور اس پر ایڈمرل کی گولہ باری کے بعد مدراس میل کا نامہ نگار پانڈیچری سے اطلاع دیتا ہے کہ ایڈن کدلور سے گذر کر شمال کیطرف چلا گیا۔ قریب ایک بجے دن کے یہ پانڈیچری کے گرد چکر لگا رہا تھا۔ جبکے بعد وہ شمال مشرق کیطرف غائب ہو گیا۔ گورنر مدراس کو وایسرائے بہادر نے اطلاع دی ہے کہ تین جہاز اس فتنہ انگیز کی گرفتاری کیلئے چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ اب ایڈن بہت جلد سمندر کی تہ میں آرام کرنیوالا ہے

ضرورت واعظین

حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ کی ڈاک میں اکثر اس قسم کی درخواستیں آتی رہتی ہیں کہ ہمیں ایک واعظ یا امام مسجد یا استاد یا درس قرآن دینے والے کی ضرورت ہے اپنی جماعت میں جو احباب اس قسم کی خدمات ادا کر سکتے ہیں یا ایسے نواب میں گاہے شامل ہو سکتے ہیں اپنے نام پتہ اور مفصل حالات سے اطلاع دیں تاکہ ان کی فہرست دفتر میں محفوظ رہے اور وقت ضرورت ان کو طلب کر لیا جاوے۔

میدان جنگ کا نقشہ۔ آجکل میدان ایسی واقعہ فلانڈرس میں ایسی کوہ شکن لڑائی ہو رہی ہے۔ جو ہم ہندوستانیوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتی۔ ایک طرف جرمن اپنا تمام زور لگا رہے ہیں اور بیلجیم سے سرکنے کا نام نہیں لیتے اور دوسری طرف فرانسیسی اور انگریزی دل بادل افواج جنمیں ہندوستانی بہادر اور عرب دلاور بھی شامل ہیں انہیں سرزمین فرانس سے نکالنے کیلئے بیحد جدوجہد میں مشغول ہیں۔ آخری تار خبریں ناظر ہیں کہ ۲

ہ یہ بہادر ہیں کبھی کوئی اور کبھی کوئی لشکر آگے بڑھتا ہے مگر یہ کیطرح کھڑے ہیں۔ جو باوجود بے اندازہ نقصان جان کے سرکتے نہیں آتے۔ بلکہ دائیں بائیں نہ صرف مدافعت کرتے ہیں۔ بلکہ خود بھی جا جا مارتے کرتے ہیں۔ ترانہ کے وہ دن پڑے برابر ہیں۔"

تازہ خبریں

ایڈن کی تازہ شرارت بحیرہ عرب میں جب ایڈن نے دیکھا کہ خلیج بنگال اب اسے پناہ نہیں دے سکتی تو وہ پانڈی چری سے گذر کر معلوم ہوتا ہے کہ بحیرہ عرب میں داخل ہوگیا جہاں جاتے ہی اس نے ۲۶ و ۲۷ ستمبر کے درمیان چار سٹیمر ٹائمرک کنگ لوڈ۔ ربیریا۔ اور فوٹل نامی غرق کر دیئے اور ایک ایڈمبر ملیٹی کے کوئلہ لادنے کے جہاز کو گرفتار کر لیا۔ ایڈن کے جرمن افسر ہندوستان کے سمندروں اور بندرگاہوں سے بخوبی واقف معلوم دیتے ہیں۔ جب تک یہ سمندر کی تہ میں نہ جا بیٹھے خطرہ دُور نہیں ہو سکتا۔

روسی کامیابیاں ایک روسی سرکاری مراسلت مظہر ہے کہ روسیوں نے ٹور کو پر قبضہ کر لیا۔ نیز رزیسو پر بھی جو کراکو کی ریلوے لائن پر واقع ہے اُنہوں نے قبضہ کر لیا ہے۔

جرمن آلہ پرواز کی تباہی (لنڈن ۲۷۔ ستمبر) ایک زیلن (جرمن آلہ پروانہ) شنبہ کو پانچ بجے صبح کے وارسا پہنچا۔ اور اُس نے دو بم پھینکے۔ جن سے خفیف نقصان ہوا۔ بعدہٗ قلعہ مع ڈلن کے متصل آلہ پرواز کو فائروں کا نشانہ بنا کر گرا دیا گیا۔ اور جو اشخاص اُس میں سوار تھے۔ گرفتار کر لیئے گئے۔

قیصر کی مایوسی (لنڈن ۲۶۔ ستمبر) ایک فرنچ مجسٹریٹ نے قیصر جرمنی کو دس ہزار سواروں کے ساتھ پریڈ کے لباس میں دیکھا۔ جن کے ساتھ وہ نانسی میں فتحمندانہ طور پر داخل ہونا چاہتا تھا۔ جب جرمن مراجعت پر مجبور ہوئے تو قیصر نے بھی گھوڑے کی باگ موڑی اور رسالہ کے ساتھ چلا گیا۔

مزید حملوں کی پسپائی (لنڈن ۲۸۔ ستمبر) پریس کی مراسلت مظہر ہے کہ عام حالت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔ محاذ کے بعض حصوں پر سکون چھایا ہوا ہے اور بعض مقامات بالخصوص ایسن وارگون کے مابین دشمن پر سخت حملے کیئے گئے۔ جو پسپا کیئے گئے۔

ریمز پر تازہ گولہ باری پنجشنبہ کو جرمنوں نے پھر ریمز کے بڑے گرجے پر گولہ باری شروع کر دی۔

ایم پونیکاری کی جائداد جرمنوں نے مشرق فرانس میں سالیکنی کے گاؤں پر گولہ باری کی جو ایم کنگاری پریزیڈنٹ فرانس کی ذاتی ملکیت ہے نیز پریزیڈنٹ کے خاندان کے دیگر اراکین کی جائداد بھی لوٹ لی۔

KHILAFAT LIBRARY.

بلجیم میں جنگ جرمن ہر سمت سے انٹورپ پر قابض ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جنگ کی سُست رفتاری کی یہ وجہ ہے کہ جرمن اتوپ محاصرہ جو اڑھائی ہزار پونڈ کا گولہ پھینکتی ہیں۔ اس قدر بڑی ہیں کہ جس کنکریٹ کے چبوترہ پر وہ نصب کیجائیں گی۔ اسکے خشک ہونے کے لیئے ہفتے چاہئیں۔ بلجیم والے بھی جرمن منصوبوں کو خاک میں ملانے کی تجاویز سوچ رہے ہیں۔

جرمن سپاہ روس میں (لنڈن ۲۸۔ ستمبر) اٹیچڑ گریڈ کی خبروں سے منکشف ہوتا ہے کہ جرمن پیش قدمی مشرقی جرمنی کی سرحد سے اٹھارہ میل آگے نہیں بڑھی سپوٹز کن اور ڈرسونیکی جہاں روسی معرکہ آرا ہوئے دریائے نیمن کے بائیں کنارے پر واقع ہیں۔ دریائے بویر کے نواح میں جرمن فوج نیمن کے راستے میں بہت بڑی دلدل ہے۔ ایک مقام سے جرمن وارسا ٹیڑو گریڈ ریلوے سے صرف اٹھارہ میل کی مسافت پر ہیں۔ لیکن روسی سپاہ اور نیمن جرمنوں اور لائنز کے درمیان ہیں۔

جاپانیوں نے ٹسنگٹاؤ سے پانچ میل کے اندر دشمنوں کو گھیر لیا ہے۔ کل کی لڑائی میں تین جرمن جنگی جہازوں نے ہمارے دہنے بازو پر گولہ باری کی۔ یہانتک کہ آلات پروانہ نے اُن کا رُخ بدل دیا۔

مغربی افریقہ میں کامیابی (الہ آباد ۲۸ ستمبر) صیغہ پریس اعلان کرتا ہے کہ مغربی افریقہ میں ڈوالہ نے بلا کسی شرط کے اپنے آپ کو برٹی سپاہ کے حوالہ کر دیا۔ یہ کیمرونز کا دار الصدر ہے اور بونابیرن نے اپنے آپ کو اینگلو فرنچ سپاہ کے حوالہ کر دیا۔

سکریٹری آف سٹیٹ ہند کا تار (شملہ ۲۹ ستمبر) سکریٹری آف سٹیٹ ہند کا ایک تار گذشتہ شب ۸ بجکر ۱۰ منٹ پر حضور وائسرائے کو شملہ میں موصول ہوا۔ کہ ڈوالہ نے جو کیمرونز کا صدر مقام ہے اپنے آپ کو بلا کسی شرط کے برٹی فوج کے حوالہ کر دیا۔ اور بونابیری نے جنرل ڈوبل کے زیر کمان اینگلو فرنچ سپاہ کی متابعت اختیار کی۔

فریقین کے جہازوں کا نقصان (لنڈن ۲۸ ستمبر) صیغہ پریس مظہر ہے کہ جرمن جہازات جو رُک گئے یا گرفتار ہوئے اُنکی تعداد ۳۸۷۔ اور وزن ۱۱۴۰۰۰۰ ٹن ہے۔

بخلاف ازیں برٹش رُکے ہوئے یا گرفتار شدہ جہازوں کی تعداد ۸۶۔ اور وزن ۲۲۹۰۰۰ ٹن ہے انمیں ۴۷ وہ جہازات بھی داخل ہیں۔ جو جرمن بندرگاہوں میں آغاز جنگ پر روکے گئے۔ بارہ برٹش جہازات کو کروزرون نے سمندر میں غرق کیا۔ اور آٹھ برٹش جہازات پر زیادہ تر ٹارپیڈو تھے سرنگوں سے ٹکرا کر بحر شمالی میں غرق ہوئے۔

سخت حملہ (لنڈن ۲۸۔ ستمبر) صیغہ پریس اعلان کرتا ہے۔ کہ گذشتہ شب ایسن میں دشمن نے ہماری لائنوں پر اور بھی سختی سے حملہ کیا۔ مگر ناکام رہا۔ جرمنوں نے کوئی جگہ حاصل نہیں کی۔ بخلاف ازیں فرنچ یہاں اور وہاں جگہ حاصل کرتے اور بڑھتے رہے ہیں۔

جرمنی کا قافیہ تنگ ہو رہا ہے (لنڈن ۲۸ ستمبر) ایفل ہاوا کی فرنچ سرکاری پیغام مظہر ہے کہ متحدہ افواج کے دباؤ اور مسلسل پیشقدمی سے جرمن لشکر کا قافیہ تنگ ہو رہا ہے۔ اس نے متعدد جوابی حملوں سے ہمیں روکنے کی کوشش کی تھی مگر ہر جگہ مُنہ کی کھائی جرمن ہزاروں زخمی اور لاشیں چھوڑ گئے۔ دشمن بہت سے سپاہی اگرچہ بھاگ کر بچ سکتے تھے۔ مگر انہوں نے خود بخود اپنے آپکو حوالے کر دیا۔ اب انہیں معلوم ہوا ہے۔ کہ اسیری میں ترحمانہ سلوک ان کا منتظر تھا۔

KHILAFAT LIBRARY

مُسلمان اب سوئے ہیں یا جاگتے؟

(ایک مسیحی اسلام کے متعلق کیا کہتا ہی)

ریویو کے فاضل ایڈیٹر نے مسٹر ایف جی کاسٹن۔ ایم۔ بی بی۔ سی۔ بی۔ اے کے ایک مضمون کو جو انہوں نے اخبار ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ میں شائع کروایا ہے۔ کا ترجمہ ریویو بابت ماہ ستمبر میں دیا ہے۔ اسکے مطالعہ سے معلوم ہو جائیگا کہ سنہ ۱۵ء تک اسلام کس طرح جلدی جلدی ترقی کرتا گیا۔ اور کس احسن طریق سے مسیحیت کو مغلوب کرکے اسپر اپنا سکہ جماتا گیا اسکے بعد مسلمان اپنے مذہب کی اشاعت سے سُست ہو گئے جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ نا صرف ترقی ہی رُک گئی۔ بلکہ برائے نام مسلمان دیگر مذاہب میں جذب ہونے لگے۔ ہماری دل و جان سے یہ دعا اور تڑپ ہے کہ خداوند تعالیٰ مذہب کے لیئے ہم میں پہلی کی سی لگن اور سوز پیدا کردے۔ اور ہم بنی نوع انسان کو راہِ راست پر لاکر دین و دنیا میں فائز المرام بنیں۔ بہر حال وہ مضمون یہ ہے:۔ (ایڈیٹر)

"چرچ مشنری سوسائٹی نے اس امر کو ظاہر کیا ہی۔ کہ دنیا کے تمام بڑے بڑے مذاہب میں اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو مسیحیت کی جگہ لے سکتا ہی۔ یہی ایک ایسا مذہب ہے جو مسیحیت کی سچائی کا تفصیل وار انکار کرتا ہے۔ یہی ایک مذہب ہے جس نے گذشتہ زمانہ میں مسیحیت کو شکست فاش دی۔ یہی ایک مذہب ہے جو دنیا کے فتح کرنے میں مسیحیت کا زور سے مقابلہ کر رہا ہے اور یہی ایک مذہب ہے جو دنیا کے کئی حصوں میں مسیحیت پر سبقت لے جا رہا ہے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وفات کے وقت جو ۶۳۲ء میں واقعہ ہوئی انکے پیرو زیادہ تر مدینہ اور اس کے گرد و نواح تک ہی محدود تھے سلطنتہائے ایران و شام کے زوال پر اپنے نبی کی وفات سے دو سال کے اندر مسلمانوں کو شمالی افریقہ کے فتح کرنیکا حوصلہ ہُوا۔ انہوں نے مسیحیت کو شام سے نکالدیا اور سنہ ۶۴۰ء میں مصر کی مسیحی سلطنت ختم ہو گئی۔ جس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ دو بڑے مسیحی فرقوں میں باہم قابل شرم عداوت تھی۔ آج جب ہم مقدونیہ میں سے گذرتے ہیں جہاں پولوس رسول کو مسیحی اعلان کرنیکا حکم دیا گیا تھا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اسی ملک میں اب (حضرت) محمدؐ کے شاگرد یہ اعلان کر رہے ہیں کہ (حضرت) محمدؐ خدا کے رسول ہیں۔ اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ قسطنطنیہ کے قدیمی مسیحی گرجا میں آج مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ افی سس۔ سارڈس۔ سمرنا تھیاٹیرا۔ فیلاڈلفیا۔ پرگاموس۔ اور لوڈیشیا کے گرجاؤں کے شمعدان اب نظر نہیں آتے۔ انطاکیہ کا شہر جہاں حواری سب سے پہلے مسیحی کہلائے آج ایک اسلامی شہر ہے۔ جلیل۔ سامریہ۔ یہودیہ میں اسلام کا غلبہ اور اسلام کی حکومت ہے۔ اور جب ایک سیاح بیت اللحم میں سے گذرتا ہے تو وہ مسلمانوں کو ہمارے منجی کے مثلث کا انکار کرتے ہوئے سُنتا ہے۔

سنہ ۸۰۰ء تک شام۔ شمالی افریقہ اور ایشیائے کوچک میں مسیحیت کی جگہ اسلام نے لے لی۔ اور جس علاقہ میں ایک وقت پولوس رسول مسیحیت کی منادی کرتا ہُوا پھرا کرتا تھا اب اس علاقہ پر (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیرووں کا قبضہ ہو گیا۔ سائرین جو اس حبشی کا مولد تھا جس نے ہمارے خداوند کی صلیب اُٹھانے میں امداد کی اب اسلامی مرکز ہو گیا اور اسکندریہ جہاں سب سے بڑا مسیحی کتب خانہ تھا اور جو علم و فضل کا مقام تھا۔ اب وہ اسلام کے ہاتھوں چلا گیا۔

اسوقت تک شمالی افریقہ مسیحی مذہب کا ایک مرکز رہا تھا کہتے ہیں کہ نئے عہدنامہ کا لاطینی ترجمہ افریقہ میں ہُوا تھا۔ ٹرٹولین جو سب سے قدیمی لاطینی مسیحی مصنف ہی۔ وہ شہر کارتھیج (واقعہ افریقہ) میں ہی پیدا ہُوا تھا۔ کارتھیج کے بشپ سائپرین کو اسلیئے قتل کیا جانیکا حکم دیا گیا تھا کہ اُس نے رومی حاکم کے حکم پر قربانی کرنیسے انکار کیا تھا۔

اتھے نے سی اس کی زندگی اور کام اسلیئے ہمیشہ کیلئے یادگار رہیں گے۔ کہ اس نے اے رسمی آرزم کا نہایت ہی شاندار مقابلہ کیا دے برین مسیحیوں کے ایک فرقہ کا نام ہے جو مسیح اور روح القدس کی اُلوہیت کا منکر تھا اس فرقہ کا بانی چوتھی صدی مسیحی میں گذرا ہے اور یہ فرقہ اپنے بانی کے نام سے مشہور ہُوا) اور خداوند مسیح کی ازلی ابدی اُلوہیت کی بڑے زور سے حمایت کی۔

اسی طرح آکسشن بشپ آف ہپو۔ سلہ فضل کا بڑا حامی تھا۔ مگر مسیحیت کے یہ قدیمی مرکز ساتویں اور آٹھویں صدی میں اسلام کے سیلاب کے آگے بہ گئے برقہ طرابلس۔ ٹیونس۔ الجزائر۔ مراکش۔ یہ سب مسلمانوں کے ہاتھ آئے اور نبی اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) کو فوت ہوئے ابھی مشکل سے تیس برس ہی گذرے تھے کہ اللہ اکبر بحر اوقیانوس میں اپنا گھوڑا ڈالدیا یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ اسکے آگے بھی اگر کوئی ملک ہو تو وہ وہاں جانیکے لیئے بھی تیار ہے عربوں نے ۶۳۲ء میں دیگر ممالک میں پھیلنا شروع کیا اور سنہ ۷۰۰ء تک آگے آگے بڑھتے گئے۔ اب وہ ملک جو فراعین مصر کے ماتحت تھا اس کا ۹/۱۰ حصہ مذہب اسلام کا پیرو ہے اور مصر کی سرحد سے لیکر بحر اوقیانوس کے کنارے تک تمام لوگ قریباً سب کے سب مسلمان ہیں۔

وہ بڑے بڑے مسیحی گرجے جو اس حصہ زمین میں ایک زمانہ میں بڑی بارونق تھے۔ اب انکے کھنڈرات نظر آتے ہیں۔ اور بعض تو خاک سے مل گئے ہیں۔ اذانوں کے سامنے صلیب نابود ہو گئی ہے۔

ترکوں نے سنہ ۱۴ء میں بڑھنا شروع کیا اور سنہ ۱۴۸۰ء تک انکی ترقی جاری رہی۔ اس زمانہ میں ترکستان ہندوستان چین اور بلقان کا بڑا حصہ مذہب اسلام میں داخل ہو گیا۔

گیارھویں اور بارھویں صدی مسیحی میں اسلام آہستہ آہستہ افریقہ کے وسط تک پھیل گیا۔ اور صحرائے اعظم کے حبشیوں نے خوشی سے مذہب اسلام کو قبول کر لیا۔ جس کے پیروؤں نے اسقدر فتوحات حاصل کی تھیں ملک روم میں سے مسیحیت نے اپنا ڈیرہ اُٹھا لیا۔ اور پندرھویں صدی کے وسط تک اسلام صحرائے افریقہ مصر۔ ایشیائے کوچک۔ شام۔ عرب۔ ایران ترکستان۔ افغانستان اور جزائر مشرق الہند میں پھیل گیا"

اب بھی وہی اسلام ہے اور وہی اسلام کی قدیمیت۔ کیا وجہ ہے کہ پہلے کی طرح فوج در فوج لوگ دائرہ اسلام میں نہیں آتے جس کا صاف جواب یہ ہے کہ مسلمان وہ مسلمان نہیں رہے اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرماوے!

اگر آپ چاہتی ہیں کہ خاکسار ایڈیٹر نور سندھ میں جاکر جہاں آریوں اور عیسائیوں نے خام خیال مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے خارج کر دیا ہی ان لوگوں کو اسلامی نور سے منور کیا جائے تو آپ یکم اکتوبر کو نور کا وی پی وصول فرما کر اپنے مجاہد بھائی کی اعانت کریں ؛

قرآن کریم کا اکمل اور اتم بیان

KHILAFAT LIBRARY

نورِ معرفت کی چند کرنیں

نمبر ۲

(گذشتہ سے پیوستہ)

اللہ:- جو تمام صفات کاملہ اور عالیہ سے متصف اور جمیع رزائل و نقصان سے منزّہ ہے۔ خدائے تعالیٰ کا ذاتی نام اور اسم اعظم ہے۔

الرحمٰن } بے محنت انعام دینے والا اور رحم بلا مبادلہ کرنے والا۔

الرحیم } حسب قوانین الٰہیہ انسانی محنتوں اور کوششوں پر ثمرات حسنہ مرتب کرنیوالا۔

قرآن کریم کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بیان فرمانے اور اس مقام پر خصوصیت کے ساتھ الرحمٰن اور الرحیم کی صفت کے اظہار سے یہ غرض ہے تاکہ معلوم ہو کہ کلام الٰہی نزول اور اس کے انوار و برکات کے صدور کا موجب اور مقتضی صفت رحمٰن ہے اور ان سے فوائد اور نتائج حاصل کرنیکے لئے اللہ تعالیٰ صفت رحیم ہے رحمانیت کی صفت یہ ہے کہ بدوں بسبقت کسی عمل عامل کے یہ صفت جوش میں آتی ہے۔ جیسے انسان کی وہ تمام ضروریات زندگی ہوا۔ پانی۔ آگ۔ سورج۔ چاند وغیرہ وغیرہ بدوں کسی دعا اور عمل اسکو بلا تفریق کافر و مؤمن دیئے گئے ہیں۔ کوئی شخص دعویٰ کے ساتھ نہیں کہہ سکتا کہ میرے فلاں عمل کا نتیجہ ہے اسی طرح پر انسان کی روحانی ضرورتوں کے پورا کرنے کا سامان اور ابدی راحت کا ذریعہ کلام الٰہی بھی بدوں کسی عمل اور دعاء کے محض رحمانیت ہی کی وجہ سے ہوا ہے۔

چنانچہ دوسرے مقام پر فرمایا بھی ہے :-
الرحمٰن۔ علم القرآن۔ اور چونکہ قرآن کریم کے فیوض و برکات سے بہرہ ور اور برخوردار ہونیکے لئے سعی اور مجاہدات کی ضرورت ہوتی ہے اور مجاہدات کی ضرورت ہوتی ہے اور مجاہدات اور سائی پر ثمرات کا مترتب کرنا یہ صفت رحیمیت نے ذکر نہی ادا کر دیا۔ اور الکتاب فیض بعد نزول کلام الٰہی تھا۔ اس لیئے رحیم کی صفت کو بھی رحمٰن کے بعد میں رکھا۔

پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ابتداءً بیان فرمانے کا یہ بھی سر ہے کہ تا اس ذات مستجمع جمیع صفات کاملہ سے مدد کیجاوے۔ جس کی صفات رحمٰن اور رحیم ہیں اور اس سر کو خود خدائے تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں ان دونوں صفات کے تکرار سے بتلا دیا ہے کہ یہ اسلیئے کہ تا طالب حق قرآن کریم کی تفہیم اور تعلیم میں مایوس نہ ہو۔ بلکہ اس کے مدِّنظر رحمٰن اور رحیم خدا کی عظیم الشان صفات کا مفہوم رہے کہ وہ محض تفضل و کرم سے ایسے اسباب بہم پہنچا دیگا جو اس کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔ اور ان اسباب کی رعایت سے جد و جہد کرنے سے عمدہ نتائج بھی دیگا اور جب اس طرح پر استعداد کر چکے تو پھر خدا کے حضور یوں گویا ہو

الحمد للہ رب العلمین ۝ الرحمٰن الرحیم ۝ ملک یوم الدین ۝ ایاک نعبد و ایاک نستعین ۝ اھدنا الصراط المستقیم ۝ صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ۝ (ترجمہ)

اللہ جسکا نام ہے۔ تمام اقسام تعریفوں کا مستحق اور ہر ایک تعریف خواہ بلحاظ ظاہر کے خواہ باعتبار باطن کے کیا باعتبار ذاتی کمالات کے یا باعتبار عجائبات قدرت کے۔ غرض ہر قسم کی حمد و ثناء اسی اللہ کو سزاوار ہے۔ جو رب العالمین رحمٰن رحیم اور مالک یوم الدین ہے ہم (اے صفات کاملہ والے مولا!) تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔ ہم کو وہ سیدھی راہ دکھلا (جو تجھ تک پہنچنے کی قریب ترین راہ ہے) جو ان لوگوں کی راہ ہے جنپر تیرا انعام ہوا۔ نہ ان لوگوں کی راہ میں جنپر تیرا غضب دنیا میں ہی آیا۔ اور نہ ان لوگوں کی راہ جو راہ راست سے بھٹک گئے۔

سورہ فاتحہ کی ان آیات سے اوّلاً اس اللہ کا پتہ لگتا ہے جو قرآن کریم نے پیش کیا ہے وہ رب العالمین ہو کر مبداء ہے تمام فیوض کا اور رحمٰن ہو کر معطی ہے اقسام انعامات کا اور رحیم ہو کر تمام سود مند دعاؤں اور کوششوں کا قبول کرنیوالا ہے اور مالک یوم الدین ہو کر فرمانبردار اور نافرمان کو جزاء اور سزاء دینے والا ہے۔ سورۃ فاتحہ کو الحمد للہ سے اسلیئے شروع کیا گیا ہے کہ خدائے تعالیٰ کی عبادت روح کے جوش اور کشش سے ہو اور ایسے جذب و جوش سے جو محبت صادق کا خلاصہ اور عطر ہو۔ مگر ایسا جوش کسی کی نسبت اسوقت تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ وہ ایسی کامل خوبیوں کا جامع ہے جنکے ملاحظہ سے دل بے اختیار تعریف کرنے لگتا ہے۔ اور یہ امر ظاہر ہے کہ کامل تعریف کمال حسن اور کمال احسان سے پیدا ہوتی ہے اور قرآن کریم اسی عظیم الشان مقصد کی طرف رہبری کرتا ہے تاکہ اللہ کریم کے کامل حسن اور کامل احسان پر دنیا کو اطلاع ملے۔ اور اس بے مثل و بے مانند ہستی کی طرف جو ہمہ نور اور ہمہ احسان ہے روح کے جوش اور کشش سے چلے آئیں نہ ایسی تکلیف کا جو انسان کے کندھے پر رکھا جاوے جسکو وہ برداشت نہ کر سکے اسلیئے اس پہلی سورۃ میں جو ام الکتاب کہلاتی ہے نہایت لطیف پیرایہ میں یہ نقشہ دکھایا ہے۔ کہ وہ خدا جس کی طرف قرآن کریم بلاتا ہے۔ کیسی خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ سو اسی غرض سے اس سورۃ شریفہ کو الحمد للہ سے شروع کیا گیا ہے۔ جسکے معنے یہ ہیں کہ سب خوبیاں اور ستائشیں اسی ذات کے لیئے سزاوار ہیں جسکو اللہ کہتے ہیں اور قرآن کریم کی اصطلاح کے بموجب اللہ اس ذات کا نام ہے۔ جس کی تمام خوبیاں حسن و احسان کے نقطۂ کمال پر پہنچی ہوئی ہیں ؛

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایڈیٹر نور راجپوتانہ سندھ اور یو پی میں جاکر اشاعت اسلام کرے تو آپ یکم اکتوبر کو نور کا دی پی وصول فرما کر اپنے مجاہد بھائی کی اعانت کریں ؛
مجھے قوی امید ہے کہ نور کے ناظرین نور کا دی پی وصول فرما کر اور نور کی توسیع اشاعت میں کوشش سے خاکسار ایڈیٹر نور کو خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقع دینگے +

مذہبی دُنیا میں بے نظیر معلومات کا اضافہ

آدھ گرنتھ کی شرح

KHILAFAT LIBRARY

نمبر ۵

(سردار گوجر سنگھ صاحب لاثانی گرنتھی کی قلم سے)

پوڑی ..... نمبر ۸

سنئے ایشور برما- اندر سنئے مکھ صلا مشمند ما
سنئے جوگ جگت تن بھید سنئے شاستر سمرت وید
نانک بھگتاں سداوکاش
سنئے دوکھ پاپ کا ناش

(بھاؤ) پروردگار کے نام کی تاثیر سے برہما اور اندر کا درجہ ملتا ہے- نام کی تاثیر سے اعلیٰ سے اعلیٰ بزرگی ملتی ہے نام کے سُننے سے راہ نجات اور مادہ کی اصلیت کا بھید ملتا ہے- نام کی تاثیر سے ویدوں اور شاستروں کے برابر گیاندان ہو جاتا ہے- گورو نانک صاحب فرماتے ہیں کہ نام کے سننے والوں کو ہمیشہ سرور و خوشی رہتی ہے- کیونکہ واہگورو کا نام سننے سے سارے پاپ اور دُکھ دُور ہو جاتے ہیں

پوڑی ..... نمبر ۹

سنئے سُت سنتو کہ گیان
سنئے اٹھ سٹھ کا اشنان
سنئے پڑھ پڑھ پاویں مان
سنئے لاگے سہج دھیان
نانک بھگتاں سداوکاش
سنئے دوکھ پاپ کا ناش

(بھاؤ) خدا کا نام سننے والے سچائی- صبر- اور علم عرفان حاصل کرتے ہیں- خدا کا نام سننے سے تزکیۂ نفس حاصل ہو جاتا ہے نام کو سننے والا پنڈتوں کے برابر درجہ پاتا ہے- نام کا سننے والا ہر رنگ میں مست رہتا ہے- گورو نانک جی فرماتے ہیں کہ غرباء ہمیشہ دائمی آرام میں رہتے ہیں- کیونکہ انکے سارے گناہ درد دُکھ دُور ہو جاتے ہیں-

(پوڑی ۱۰)

سنئے سراگناں کے گاہ
سُنئے شیخ پیر بادشاہ
سنئے اندھے پاوں راہ
سنئے ہاتھ ہووے اس گاہ
نانک بھگتاں سداوکاس
سنئے دوکھ اد پاپ کا ناش

(بھاؤ) نام کی تاثیر سے اعمال حسنہ کا بھنڈار بنجاتا ہے- نام کی تاثیر سے شیخ پیر بادشاہ کا درجہ ملتا ہے- نام کی تاثیر سے گمراہ راہِ راست پر آتے ہیں نام کی تاثیر سے تمام مشکلات حل ہو جاتے ہیں (گورواکیہ)

رنگ بگھن جاں آسنگھاریں
ہر کا نام تت کال اردھاریں

گورو نانک صاحب فرماتے ہیں کہ غرباء کو ہمیشہ ہی سرور مطلق حاصل ہوتا ہے کیونکہ انکے دُکھ اور پاپ دُور ہو جاتے ہیں

(پوڑی ۱۱)

(س) عامل کیا مراتب پاتے ہیں؟

منے کی گت کہی نہ جائے
جو کچھ کہے پچھتائے
کاگد قلم نہ لکھنہار
منے کا بہ کرن وچار
ایسا نام نرنجن ہووے
جیکو من جانے من کوئے

(بھاؤ) عامل لوگوں کی تعریف پوری پوری بیان نہیں نہیں آسکتی- اگر کوئی بیان کرنیکی دلیری کر بھی بیٹھتا ہے تو تمام و کمال بیان نہ کر سکنے کے بہت پشیمان ہوتا ہے- نہ تو کاغذ ہے نہ قلم اور نہ ایسا لکھنے والا- جو ان حالات کو لکھ کر شمار کر سکے- صرف ورد کرنیوالا کاہی دل جوں کا توں نام الٰہی کا ورد ایسا چاہیئے کہ جسکو جان سکے!

(گورواکیہ) وان ہنڈاتلی خاک جے ملے تاں سہتک
لائے آسادی وار-

(پوڑی ۱۲)

منے سرت ہوئے من بُدھ
منے سگل بھون کی سدھ
منے منہ چوٹاں نہ کھائے
منے جم کے ساتھ نہ جائے
ایسا نام نرنجن ہووے-
جیکوئی من جانے من کوئے

(بھاؤ) عامل کی شرت من اور بُدھی کے متذکرہ آگے پرواز کرتی ہے عامل تمام کائنات کے اسرار دل سے واقف ہو جاتا ہے- عامل خواہشات نفسانی سے چھوٹ جاتا ہے عامل حساب کتاب سے بری ہو جاتا ہے یہ سب برکتیں پاک نام پر قائم رہنے کی ہیں-

(پوڑی ۱۳)

منے مارگ ٹھاک نہ پائے
منے پت سیوں پرگٹ جائے
منے گھن نا چلے پنتھ!
منے دھرم سیتی سنبندھ
ایسا نام نرنجن ہوئے
جیکو من جانے من کوئے

(بھاؤ) عامل راست سے نہیں ہٹتے- عامل باعزت عالم بقار کو سدھارتے ہیں- عامل سچے ہادی کی ہدایت پر پورے کاربند رہتے ہیں- اور دھرم کا پالن کرتے ہیں- یہ سب برکتیں سچے نام پر ایمان لانے کی ہیں-

(پوڑی ۱۴)

منے پاویں موکھ دوار
منے پروارے سادھار
منے ترے تارے گورسکھ
منے نانک بھوئے نہ بکھ
ایسا نام نرنجن ہووے
جیکو من جانے من کوئے

(بھاؤ) عامل کیلئے نجات کا دروازہ وا ہو جاتا ہے- نہ صرف آپ ہی نجات پاتے ہیں بلکہ دوسروں کیلئے بھی نجات کا دروازہ وا کراتے ہیں گورسکھ خود بھی نجات پاتے ہیں اور دوسروں کو بھی نجات دلاتے ہیں- یہ سب برکتیں سچے نام کی ہدایت پر چلنے سے نازل ہوتی ہیں-

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپکا مجاہد بھائی خاکسار ایڈیٹر نور ہندوستان کے مختلف حصوں میں اسلام کا بول بالا کرے تو آپ یکم اکتوبر کو نور کا وی پی وصول فرما کر مشکور فرمادیں- مجھے قوی امید ہے کہ نور کے ناظرین نور کا وی پی وصول فرما کر اور نور کی توسیع اشاعت میں کوشش سے خاکسار ایڈیٹر نور کو خصوصیت سے دعا اور شکریہ کا موقع دینگے-

مذہبی دنیا میں عجیب معلومات کا اضافہ

KHILAFAT LIBRARY

وید کب کی تصنیف ہیں

وید مقدس میں ایشور کو کن اسماء سے پکارا گیا

بدوں کسی قسم کے حاشیہ کے

نمبر ۲۶

(۴۶) اے اندر اور اگنی۔ نعمتوں کے عطا کرنیوالو۔ خواہ سورگ لوگ پاتال لوگ یا مرت لوگ جہاں کہیں تم ہو وہاں سے یہاں آؤ۔ اور پچھلا ہوا رس پیو۔ (۴۷) اے اندر اور اگنی گھاتیوالی ہتھیاروں دشمن کو غارت کرنیوالے ہمیں دولت عطا کرو۔ لڑائیوں میں ہماری مدد کرو۔ ایسا ہو کہ متر ادیوتا اور ورن دیوتا اور پرتھوی دیوی۔ سمندر دیوتا۔ دھرتی (پرتھوی) دیوی۔ اکاش (آسمان) دیوتا۔ یہ سب ملکر ہماری اس دعا پر متوجہ ہوں (۴۸) اے انسانوں پر مہربانی کرنے والے اندر تو بھی مخلوق ہی ہے پر پیدائش کے وقت سے آج تک کوئی تیرا نظیر نہیں ہوا۔ تو تینوں لوک اور تینوں کرہ ہائے آتش اور تمام اس عالم کا جو مخلوقات سے پُر ہے سہارا دینے والا ہے (۴۹) اے اندر جو سب دیوتاؤں میں اوّل درجہ کا دیوتا ہے۔ ہم تجھی بلاتے ہیں تو نے لڑائیوں میں فتوحات حاصل کی ہیں (۵۰) ایسا ہو کہ اندر جو کارساز تند اور تمام مانع چیزوں کو جڑ سے اکھاڑنے والا ہے ہمارے رتبہ کو لڑائیوں میں سب سے آگے رکھے (۵۱) ایسا ہو کہ اندر ہمارا ساتھی ہو کہ ہم سیدھے راستے سے زر کثیر حاصل کریں۔ اور ایسا ہو کہ متر ادیوتا اور ورن دیوتا اور ادتی دیوی اور دھرتی دیوی۔ اکاش دیوتا ہمارے واسطے سایہ حفاظت کریں۔ بہت سی مہمات کا سر کرنیوالا۔ سب نعمتوں کا عطا کرنیوالا۔ سچی طاقت والا۔ بہادر اندر ہے جو دولت کا لحاظ کرتا ہے اور اس شخص سے دولت چھین لیتا ہے جو جگ نہیں کرتا جیسے رہزن مسافر سے چھین لیتا ہے اور اُسے جگ کرنیوالوں کو دیتا ہے (۵۲) اے اندر تیری سب تعریف کرتے ہیں ایسی کرپا کر کہ اور لوگوں سے ہمیں نقصان نہ پہنچے (۵۳) مرت (ماروت) دیوتا تم ویر اندر کے ہمراہ دونوں خوشی مناتے ہوئے اور یکساں شان و شوکت کے ساتھ نمودار ہوئے (۵۴) اے اجیت اندر ایسی لڑائیوں میں ہماری حفاظت کر جہاں سے بہت مال ہمارے ساتھ آوے مینہ کے برسانے والا طاقتور اندر ہمیشہ درخواستیں قبول کرنیوالا انسانوں کو اپنی طاقت عطا کرتا ہے۔ جیسا سانڈ گوؤں کے ریوڑ کی حفاظت کرتا ہے۔ حقیقت میں اندر کے گانے کے لائق یا پڑھنے کے لائق تعریف بار بار کرنی چاہیئے (۵۵) اے اندر نعمتوں کے بخشنے والے اور اپنے پوجاری کی رکشا کرنے والے ہمنے تیری تعریف کی ہے جو تجھ تک پہنچ گئی ہے اور جسکو تو نے منظور کیا ہے اے متمول اندر اس رحم میں ہمیں دولت حاصل کرنیکے لئے ویر کر۔ کیونکہ ہم محنتی اور مشہور ہیں (۵۶) اے اندر ہمیں بے اندازہ بے شمار اور لازوال دولت بخش جو مویشی اور خوراک اور زندگی کا چشمہ ہے (۵۷) اے اندر ہمیں نامور کر اور ایسی دولت دے جو ہزاروں طریقوں سے حاصل ہو اور وہ کھانے کی چیزیں جو کھیتوں سے چھکڑوں میں آتی ہیں عطا کر (۵۸) اے متار کرتو اندر شام وید کے پڑھنے والے تیری تعریف کرتے ہیں جو کہ تو تعریف کے لائق ہے۔ اور برہمن تجھے بانس کی بانسری بلند کرتے ہیں (۵۹) اندر نعمتیں بخشنے والا اپنے پوجاری کے مطلب سے واقف ہے (۶۰) اے باسو دیوتا ہماری اس پوجا میں آکر شامل ہو جا۔ ہماری منتر اور تعریف اور دعاؤں کو قبول کر۔ ہمارے جگ پر مہربان ہو۔ اور بہت خوراک دے (۶۱) اے اندر ہمیں بڑی فیاضی سے گائیں عطا کر (۶۲) اے تعریف کے مستحق اندر ایسا ہو کہ اس تعریف سے اے بڑی عمر والے تیری قوت زیادہ ہو۔ اور ایسا ہو کہ یہ تعریف ہماری تجھے پسند آوے۔ تاکہ ہمیں خوشی ہو (۶۳) ہم اگنی کو جو دیوتاؤں کا پیغمبر اور انکا بلانیوالا ہے اور بہت شردت والا اور اس جگ کا سمپورن کرنیوالا ہے منتخب کرتے ہیں (۶۴) اے روشن اگنی ہم نے تجھے کبھی کا ہوم کر کے بلایا ہے۔ ہمارے دشمنوں کو جلا دے۔ جن کی محافظ ناپاک ارواح ہیں (۶۵) اس اگنی کی جگ میں تعریف کرو۔ کہ جو بڑا عاقل صادق اور روشن ہے اور بیماری کا کھونیوالا ہے (۶۶) اے روشن اگنی دیوتاؤں کے پیغمبر اس نذریں پیش کرنیوالے کی حفاظت کر جو کہ تیری پوجا کرتا ہے (۶۷) اے اگنی ہماری جگ اور ہماری بھوگ میں دیوتاؤں کو لا۔ ہم نے تیری تعریف وہ منتر پڑھ کر کی ہے جو سب سے آخر تصنیف ہوا ہے۔ ہمیں خوراک عطا کر اور دولت جو اولاد کا چشمہ ہے عنایت کر (نمبر ۶۸) اے اگنی کانو امینی رشی لوگ تجھے بلاتے ہیں اور تیرے گن گاتے ہیں (نمبر ۶۹) اے اگنی مع دیوتاؤں کے آ (۷۰) اے اگنی نیک کاموں کو ترقی دینے والوں کو یعنی دیوتاؤں کو تب کی ہم پوجا کرتے ہیں۔ اس نذر میں مع انکی بی بیوں کے شریک کر (۷۱) اے اگنی انعام کے دینے والی اور رتھو دیوتا کے ساتھ جگ میں حصہ لینے والی گھر کی آگ ہو کر پوجاری کی خاطر دیوتاؤں کی پرستش کر (۷۲) اے ہوا پر فوقیت رکھنے والی اگنی اپنے پوجاری کو درشن دے تاکہ اسکو معلوم ہو کہ میری پوجا قبول ہوئی۔ تیرے بل اکاش اور دھرتی لرزاں ہیں۔ تو نے اس بوجھ کو اٹھایا ہے جسکے لئے پروہت مقرر کیا گیا۔ تو نے بزرگ دیوتاؤں کی پرستش کی ہے (۷۳) تو اے اگنی خواہشوں کو پورا کرنیوالی ہے اپنے پوجاریوں کی دولت زیادہ کرنے والی ہو (۷۴) اے اگنی دولت کی خاطر ہم تیری پوجا کرتے ہیں۔ اس ہوم کے کرنیوالے کا نام کردی ایسا ہو کہ تیری کرپا سے جو ہماری اولاد کو ہو پھر ہم رسم ادا کریں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ خاکسار ایڈیٹر نور ہندوستان کے مختلف حصص میں اسلام کا بول بالا کرے تو آپ یکم اکتوبر کو نور کا وی پی وصول فرما کر مشکور فرماویں۔

شفاخانہ امراض چشم گوجرانوالہ!

اہل گوجرانوالہ کی بڑی خوش قسمتی ہے کہ شہر میں چوک بیدی والا کے متصل ڈاکٹر ای چارلس صاحب سابق ہاؤس سرجن جلال پور جٹاں کی طرف سے شفاخانہ امراض چشم کھولا گیا ہے۔ ڈاکٹر چارلس صاحب طبابت اور جراحی علی الخصوص آنکھوں کے علاج میں نہایت وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ میڈیکل کالج کی تعلیم ختم کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے جلال پور جٹاں کے مشہور و معروف شفاخانہ امراض چشم میں سات سال تک ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور ڈاکٹر نیوٹن صاحب ایسے ماہرین کامل اور اطبائے حاذق کے ہمراہ رہکر کام کیا ہے۔ ڈاکٹر ٹیلر صاحب کا نام نامی نہ صرف پنجاب میں بلکہ اطراف واکناف ہند میں زبان زد خاص وعام ہے امراض چشم کے لاکھوں بیماران کے علاج سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ جنمیں سے ہزاروں مریضوں کا عمل جراحی ڈاکٹر صاحب نے اپنے ہاتھوں سے کیا ہے۔ جلال پور جٹاں میں کئی ولایتی اور دیسی ڈاکٹر امراض چشم کی تعلیم و تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے رہتے ہیں۔ باعتماد نتائج کے ڈاکٹر چارلس صاحب کے اعمال جراحی بمقابلہ دیگر اطباء کے نہایت عمدہ وقابل تعریف ہے چنانچہ ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور ڈاکٹر نیوٹن صاحب نے انکی نسبت حسب ذیل آرائے تحریر فرمائی ہیں:۔

ڈاکٹر ٹیلر صاحب فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر چارلس صاحب کا تجربہ و لیاقت طبابت و جراحی میں علی الخصوص امراض چشم میں ان اطباء سے جنہوں نے اس درجہ اور اتنے سال خدمات کی ہیں بدرجہا زیادہ ہے۔ ڈاکٹر نیوٹن صاحب رقمطراز ہیں اب آپ (ڈاکٹر ای چارلس صاحب) گوجرانوالہ میں آنکھوں کا کام کرنے کے لئے جاتے ہیں جس میں آپ کو ایک بڑا وسیع تجربہ ہے۔ ڈاکٹر چارلس صاحب نے اپنی وسیع تجربہ کی بنا پر گوجرانوالہ میں یہ شفاخانہ کھولا ہے جسمیں کافہ انام خاص وعام امیر و غریب مستفیض ہوتے ہیں۔ اس شفاخانہ میں صرف امراض چشم کی تشخیص ہی نہیں ہوتی۔ بلکہ ہر ایک قسم کا مناسب علاج بذریعہ عمل جراحی وادویہ ٹھیک اسی پیمانہ پر کیا جاتا ہے جس پیمانہ پر جلالپور جٹاں کے شفاخانہ میں ڈاکٹر ٹیلر اور ڈاکٹر نیوٹن صاحبان کرتے ہیں۔ یا جس پیمانہ پر کسی سرکاری شفاخانہ میں کوئی سول سرجن کرتا ہے۔ ڈاکٹر چارلس صاحب امراض چشم کے اعلاج میں ید طولی رکھتے ہیں۔ اسی بنا پر آنکھوں کی ہر قسم کی بیماری کا علاج بالخصوص کرتے ہیں۔ مگر امراض چشم کے سوا دیگر امراض کے متعلق بھی مناسب مشورہ دیتے ہیں۔ اور حسب ضرورت علاج بھی کرتے ہیں ڈاکٹر صاحب میں بڑی خوبی یہ ہے کہ غربا کا علاج مفت کرتے ہیں اور سفید پوشوں کیساتھ خاص قسم کی رعایت ملحوظ رکھتے ہیں۔ آپکے شفاخانہ میں علاج کرانے سے کسی دوسرے شفاخانہ کی نسبت زیادہ مصارف بھی برداشت نہیں کرنے پڑتے۔ اس بنا پر ہم بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں کہ امراض چشم کے مریضوں کو ڈاکٹر چارلس صاحب کے شفاخانہ کیطرف رجوع کرنا چاہیئے اس شفاخانہ کی سال تمام کی کارگذاری حسب تفصیل ذیل ہے اعمال جراحی متعلقہ امراض چشم ۴۳۶ دیگر امراض ۱۹ میزان ۴۵۵ میزان حاضری سال تمام ۱۱۲۹۰۔ اوسط حاضری ۳۰ء۳۰۷۔ اعداد شمار مندرجہ بالا سے معلوم ہو سکتا ہے کہ سال اول ہی میں شفاخانہ کو کسقدر کامیابی حاصل ہوئی جس سے ڈاکٹر صاحب کی ہر دلعزیزی ظاہر و ہویدا ہے

(نظام الدین تاجر حرم گوجرانوالہ)

نایاب آنکھوں کا انجن

یہ دنیا بھر میں سب آنکھوں کی دواؤں کا بادشاہ مانا جاچکا ہے آپ یقین جانئے کہ مریض چشم نایاب انجن سے یقیناً یقیناً صحتیاب ہو جاتا ہے۔ وہ آنکھ کا مریض کمبخت بدقسمت اور بے نصیب ہے جو نایاب انجن کے اعجازی فوائد سے محروم رہکر اندھا یا نیم اندھا بنا ہے ہار

نایاب انجن کو فوراً منگائیں انجن کیا ہے آنکھوں کیلئے تریاق اکبر ہے۔ آنکھوں کی ہر ایک مرض کو دور کر دیتا ہے۔ قوت بصارت بڑھانیوالا۔ ہر مرض چشم کو ہٹانیوالا۔ منٹوں اور گھنٹوں میں آنکھوں کو درست کرنیوالا۔ سالہا سال کی کلی سڑی آنکھوں کو موتی کیطرح خوبصورت بنانیوالا۔ نہایت ہی زود اثر اور مفید ہے۔ تاکید ہدایت کیلئے انعام مقرر ہے جو نایاب انجن کو ۲۴ آنکھ کی بیماریوں میں سے صرف ۵ پر بھی غیر مفید ثابت کردے۔ یا بقدر سرمہ میرہ وغیرہ آنکھ کی مشتہرہ دوائیاں میں ان سے کمتر مفید ثابت کردے سب سرمہ جات اسکر

ساموہیہ ہیں۔ کیا کوئی مشتہرہ سرمہ اپنے مؤثر خریداروں کے سامنے یہ دعوے پیش کرنے کی جرأت کر سکتا ہے ہرگز نہیں اور اللہ تعالیٰ سے ڈر کر آئندہ کوئی ایسا دعوے کر سکتا ہے یہ نایاب انجن کو ہی حاصل ہے اس کے متعلق ہونے کا دم بھر سکتا ہے ہرگز نہیں

جھوٹے اشتہاری حکیموں نے آجکل ہمارے اشتہار کی نقلیں لکھنی شروع کر دی ہیں۔ مگر جب تک وہ نایاب انجن کیطرح انعام مقرر نہ کریں ناظرین ان کو رہزن یا خفیہ گنڈی چور سمجھ کر ہی خیال فرمادیں لعنت اللہ علی الکاذبین۔ دیسی سانی دوائیوں کے حکیم ہیں یہ دھوکہ دیکر نایاب انجن کی خریداری سے اپنی قیمتی جگر کے داغنے چاہتے ہیں ایسے حکیموں سے خدا سب بھائیوں کو محفوظ رکھے۔ ہم خدا کے فضل سے احمدی برادر تو یکطرف غیر مذاہب کے دوستوں کو بھی ہرگز ہرگز گوارہ نہیں کر سکتے۔ سب مخلوق اللہ تعالیٰ کی نہایت ہوئی ہے۔ پھر جس دوست کو انجن دواموں کے ضایع ہو جانیکا اندیشہ ہو وہ بذریعہ اسٹامپ تحریر علاج کرے انشاء اللہ وہ ضرور ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیگا۔ آنکھ کی ہر ایک مرض کو بلا تکلیف کے درست کر دینا ہی سرمہ کا کام ہے اور شیر خوار بچہ سے لیکر بوڑھے تک کی یکساں مفید ہے ۱۷-۱۸ سال سے تمام ہندوستان میں مقبول ہے اگر آپ امراض چشم سے نجات پانا چاہتے ہیں تو نایاب انجن کو منگائیں۔ اور ان ۲۴ بیماریوں کو دور کرنیمیں دیر نہیں رکھتا۔ آنکھوں کا دکھنا۔ بچوں کی آنکھوں کا دکھنا۔ گرمے۔ آنکھ کا درد۔ تیز سرخی چشم۔ ناخن۔ ضعف نگاہ۔ پانی بہنا۔ پرنال۔ رتوندا۔ استاد موتیا بند۔ پلکوں کا بالوں کا گرنا۔ خارش چشم۔ خارش پلک۔ آنکھوں کا گل جانا۔ پیپ نکلنا۔ پلکوں کا آپس میں چپکنا۔ جلن چشم۔ پلکوں کا موٹا ہونا۔ استرخا پلک۔ ورم پلک۔ آنکھوں میں ریت اور کنکر معلوم ہونا۔ روشنی میں آنکھ لگانا کہلانا۔ جالا۔ دھندہ غبار۔ آنکھوں کا اندھا جانا وغیرہ وغیرہ۔ نایاب انجن انگریزی و دیسی یونانی دواؤں سے زیادہ تر مفید ہے ہزارہا زندہ اور تحریری سارٹیفکیٹ موجود امراء سے اصل قیمت پچاس روپیہ عوام سے رعایتی قیمت صرف دس روپیہ فی تولہ۔

(لکھنے کا پتہ:۔ حکیم بصری فضل احمد خوشنویس مع جدید فہرست نایاب انجن قادیان دارالامان ضلع گورداسپور پنجاب۔

جوہر شفا المعروف روح افزا

دردسر۔ دردشقیقہ اور زکام کے نیش کی جگہ دو تین بار کے لگانے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرگی۔ جمود سینہ درد پسلی۔ دردکمر۔ وجع المفاصل عرق النساء۔ دردشکم بدہضمی ہیضہ باؤگولہ میں دو تین قطرے دو تین بار کے لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی چھ

الشہر عبدالحمید خان نجیب آبادی قادیان۔

KHILAFAT LIBRARY

سرمہ نور

فایدہ نہ ہو تو حلفیہ تحریر کرنے پر قیمت واپس! حضرت خلیفۃ المسیح علامہ نورالدین اعظم رہ کا معجزہ سرمہ دافع دہندہ غبار۔ پانی جانا۔ کنکرے پڑنا۔ جالا کمبخی۔ پلکوں کا گلجانا وغیرہ امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ فی تولہ ۱۰

محصول ڈاک آنے پر مفت

المشتہر

دفتر سرمہ نور محلہ انصاریاں سہارنپور

راجندرا دشدھالیہ لاہور کے مجربات

ہزار ہا آزمودہ اور مجرب ادویات میں چند مشہور تحفے یہاں درج کئے جاتے ہیں مفصل فہرست طلب فرمائیں جسمیں بڑے بڑے نامی گرامی معزز اصحاب کے سرٹیفکیٹ اور کل ادویات کا مفصل حال درج ہے آزمایش شرط ہے اگر کوئی توہم ذمہ دار ہیں

بلراج بٹی (طاقت کی گولیاں)

اعلیٰ درجہ کی مقوی دماغ مصفی خون ضعف باہ سرعت انزال کثرت احتلام وافعہ درد کمر سلسل بول وسیع المفاصل مقوی بصر یعنی آنکھوں کو قوۃ بینائی بخشتی ہیں پیشاب کا رک کر آنا بول الدم مسک کی عادت کو بھر کا لانیوالی اور تمام جسم کی جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہیں ہر مزاج کے موافق قیمت ۲۰ گولی (عہ) یکصد گولی (ہے)

بابو سوراج بلی ڈرائیور آرکے تحریر فرماتے ہیں کہ میں مدت سے جریان کی بیماری میں مبتلا تھا۔ بہت سے علاج کئے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لیکن آپکی تیار کردہ بلراج بٹی گولیوں سے مجھے بہت ہی فائدہ ہوا میں آپکا تمام عمر احسان مند رہونگا۔

سودیشی سارپریلا۔ مصفی خون۔ پرانے آتشک اور

سوزاک کے گندہ مادہ کو جسم سے خارج کرکے بدن کو کندن بنا دیتا ہے جگر کا بڑھنا خنازیر برص اور جلدی امراض کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور چنبل ناسور ہجیراں خارش سرخ بادبواسیر خونی بھگندر کو بگڑی ہوئی حالت میں بھی فایدہ کرتا ہے۔

قیمت بتین شیشی تین روپیہ (ہے)

جناب سردار چرن سنگھ صاحب (شملہ) سے تحریر فرماتی ہیں کہ تین نے آپکے سارپریلا منگوایا اور امید سے زیادہ مفید پایا اس کے استعمال سے پہلے بہت ادویات کا استعمال کرکے مایوس ہو چکا تھا لیکن آپنے میری مایوسی کو امید سے بدل دیا آپکا شکر ہوں

مسلولہ مرات کیلئے مژدہ جاں بخش یعنی اشوک ارشٹ

بلیوکوریا یا پردریعنی حیض کی بیقاعدگی اور رطوبت کے جاری ہونے کو روکتا ہے ہر قسم دھرنگ کی رطوبت کو چاہے بدبودار اور متعفن اور کہنہ ہو اسکے استعمال سے دور ہو جاتی ہے دردسر کمر کا درد۔ سرچکرانا۔ رنگ چہرہ کا زرد اور فق ہو جانا وغیرہ علامات کو دور کرکے قابل اولاد بنا دیتا ہے قیمت فی شیشی عہ

لالہ مصری لال جی کوٹ قادر ضلع بجنور سے لکھتے ہیں کہ ویدراج جی نمستے آپکی دوائی اشوک ارشٹ سے میری اہلیہ کو حیرت انگیز فائدہ ہوا عرصہ ڈیڑھ ماہ سے برابر خون جاری تھا اور قطعی مایوسی کی حالت میں آپکی دوائی سے چند یوم میں ہی آرام ہو گیا۔

پنجابی سودھا گورمکھی کا ماہوار نایاب رسالہ اس میں ویدوغیرہ ستادی شاستروں کے اعلیٰ ایڈیشن پنجابی برتانت بستری سکشا دسماجک سدھار کرنیوالے فوائد پر اعلیٰ مضامین شایع ہوتے ہیں قیمت سالانہ پیشگی

ویدیا بھوشن ایلوپیتھک کے متعلق اعلیٰ معلومات ہم پہونچانیوالا ایک نایاب رسالہ ہندی میں جنوری ۱۹۱۰ء میں نکلنا شروع ہوا ہے اس میں صحت کے متعلق اعلیٰ مضامین اور موجودہ ڈاکٹری ایوروید کی تحقیقات تشریح اور طریق استعمال اور انکو متعلق شایع ہوتے ہیں

ویدراج دھرم دیو کوی بھوشن ویدرتن لاہور

لال شربت نمبر ۵۴ **ڈاکٹر ایس کے برمن کا بنایا ہوا** **لال شربت**

KHILAFAT LIBRARY

لال شربت بچوں کیلئے ایک ہی دوا ہے۔ ماں دینا میٹھا میٹھا لال شربت۔ شیر خوار بچے کو اکثر ہضمی رہتی ہے۔ دودھ پیتے ہی قے کر دیتے ہیں پاخانہ کبھی سخت اور کبھی پتلا ہوتا ہے۔ پیٹ اور نچلا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے ہیں دانت دقت پر نہیں نکلتے ہیں۔ غذا جزو بدن نہیں ہوتا۔ ان سب وجوہات سے لڑکے ہمیشہ کے واسطے کمزور ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں لال شربت کے استعمال سے کوئی شکایت نہیں ہوتے پاتی اور ہمیشہ کے واسطے لڑکے چست و چالاک رہتے ہیں۔ زچہ کو دودھ کم ہوتا ہو۔ طبیعت سست رہتی ہو۔ بخار آتا ہو۔ غذا ہضم نہ ہوتی ہو۔ تو لال شربت کے استعمال کرنے سے لاغری جاتی رہے گی۔ دودھ زیادہ ہوگا اور بچے خوش حال رہیں گے بیماری حالت فہرست جسمیں جنتری اور سرٹیفکیٹ درج ہیں۔ منگوا کر دیکھئے۔ قیمت فی شیشی ۱۴ محصول ۴ رتین شیشی عہ محصول ۱۰ ر ادویات ہر جگہ دوکانداروں یا دوافروشوں سے مل سکتی ہیں ورنہ کارخانہ سے طلب کیجئے

ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند دت نمبر ۵۴ و ۵۵۔ اسٹریٹ کلکتہ

سونے کو ہمیشہ راحت ہے

طلائے زرین۔ اس کے استعمال سے قوۃ باہ اور اسکے دونوں لذت ہوتی ہے اور بعد میں کمزوری نہیں ہوتی۔ یہ شیشی قیمت طلا ہم آزمائشاً ایک شیشی منگوا دیتے ہیں۔

معجون طلائی جسکے استعمال سے رقت سے رقت جہان کی باہ مرفوع ہو کر اعلیٰ درجہ کی قوۃ باہ پیدا ہوتی ہے اور جسم توانا ہو جاتا ہے قیمت عہ طلا طلائی۔ یہ ان لوگوں کو فایدہ دیتا ہے جو اپنی قوۃ زایل کر چکے ہوں۔ خواہ کسی باعث سے ہو اعصاب وغیرہ اسکے استعمال سے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی عہ

سرمہ سلیمانی اسکے استعمال سے۔ دھندہ جالا پھولا ضعف بصارت موتیا بند وغیرہ کو بہت جلد دور کرتا ہے قیمت فیتولہ ۸ ر

سنون دندان۔ دانت اور مسوڑوں کی تمام بیماریوں کو فرو کرکے دانت مثل گوہر آبدار بنا دیتا اسی سنون کا کام ہے قیمت فی بکس ۴ ر

حکیم محمد حسین ولد حکیم سرفراز حسین مالک کارخانہ احمدیہ ملتان ضلع دہلی